اورحق ہے پروردگار تمہارے کی طرف سے پس جوکوئی چاہے پس ایمان لاوے اور جوکوئی چاوے پس کفر کرے (القرآن الکریم)

اہل سنت واہل بدعت

کی پہچان

DifaAhleSunnat.com

تالیف
ترجمان اہل سنت
علامہ سعید احمد قادری

اسلامی کتب خانہ
علامہ بنوری ٹاؤن، کراچی۔۵

جملہ حقوق بحق مولف محفوظ ہیں۔
نام رسالہ۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اہل سنت واہل بدعت کی پہچان (محض اضافات جدیدہ)
مؤلف۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔علامہ سعید احمد قادری
ناشر۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔اسلامی کتب خانہ علامہ بنوری ٹاؤن کراچی نمبر ۵
تعداد صفحات۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ ۸۰/
قیمت۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔/ روپے
اشاعت سوم۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ یکم اکتوبر ۱۹۸۵ء
تعداد۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔۔ دوہزار ۲۰۰۰

کتابت، قاضی محمد شکور عالم انیق تلمیذ سید نفیس الحسینی مدظلہ، بمقام راجہ سادھوکی (گوجرانوالہ)

DifaAhleSunnat.com

انتساب

بندہ اپنی تالیف کو محقق العصر، قدوۃ العلماء اسوۃ الصلحا، غزالی دوراں، رازی زماں، حامی توحید وسنت، قاطع شرک وبدعت وفاتح مذاہب باطلہ، استاد المحدثین، سید المفسرین، بدالعلماء، شمس الفضلا، ترجمان مسلک علماء اہل سنت وجماعت دیوبند، پیر طریقت، رہبر شریعت، نازش اہل سنت، غواص بحر حقیقت، محدث اعظم پاکستان، شیخ القرآن حضرت علامہ

ابوالزاہد محمد سرفراز خان صاحب صفدر دامت فیضھم وبرکاتھم

کے نام منسوب کرتا ہوں

جن کی دُعا کی برکت سے حق تعالیٰ نے مجھے اس قابل بنایا

خاک پائے اکابرین اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہ

==================

عرض مؤلف

رضاخانی ملاں احسن القادری مقیم کراچی نے اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند کے خلاف رسالہ ’’حق وباطل کی پہچان‘‘ شائع کر کے خوش فہمی میں مبتلا رہا کہ اہل حق کی طرف سے شاید جواب دینے والا کوئی نہیں۔ الحمدللہ ہم زندہ ہیں اور جب تک زندہ رہیں گے اس فتنہ کبری رضاخانیت کی سرکوبی کرتے رہیں گے اور اُن کے گمراہ کن عقائد جو کہ قرآن وسنت کے صریح خلاف ہیں اُمت مسلمہ کے سامنے بے نقاب کرتے رہیں گے، تو رضاخانی ملاں نے رسالہ میں اپنے گروجی کے طریقہ کار کے مطابق قطع برید دجل وتلبیس اور نہایت شرمناک خیانت سے کام لیتے ہوئے اہل سنت علمائے حق کو باطل عقائد کا نشانہ بنانے کی مذموم حرکت کی لیکن ہم نے معتبر کتب سے اپنے عقائد صحیحہ پیش کئے ہیں جو کہ قرآن وسنت کے عین مطابق ہیں تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہوجائے نیز امت مسلمہ پر یہ بات بھی واضح ہوجائے کہ رضاخانی کس قدر سرقہ باز ہیں لیکن ہم رضاخانیوں کے بدنیتی پر مبنی رسالے کے جواب میں رسالہ ’’اھل سنت واہل بدعت کی پہچان‘‘ شائع کر رہے ہیں کہ جس میں رضاخانیوں کی مکاریوں وفریب کاریوں کا دندان شکن جواب دیا ہے، اور اس کے ساتھ ساتھ اہل سنت کے عقائد پر مبنی کتاب ’’المہند علی المفند‘‘ ہر شخص کو پڑھنی چاہیے کہ جس پر حرمین شریفین کے مفتیان شرع کی تصدیقات بھی ثبت ہیں اور ہر گھر میں اس کتاب کا ہونا نہایت ضروری ہے تاکہ کوئی ایمان کا ڈاکو اپنے شرک وبدعت کے پرفریب جال میں تمہیں پھنسا کر تمہاری عاقبت تباہ نہ کرسکے۔

ساتھ ہی اپنے ان احباب کا شکریہ ادا کرتا ہوں جنہوں نے رضاخانیوں کے رسالہ (جو ابتداء سے آخر تک جھوٹ پر مبنی ہے) کا جواب لکھنے کی طرف توجہ دلائی۔ اور پھر ان کا بھی بس جنہوں نے کسی حد تک میری حوصلہ افزائی اور حتی الامکان دعاؤں سے نوازا۔

خصوصاً حضرت علامہ ابوجواد محمد عبدالغفار قاسمی جنرل سیکریٹری مجلس تحفظ ناموس صحابہ کاموں کی حضرت مولانا قاری شفیق الرحمٰن صاحب اسؔد مدرس مدرسہ عربیہ مرکزی جامع مسجد اہل سنت کاموں کے، محترم المقام فاضل جلیل حضرت مولانا اللہ بخش صاحب مدظلہٗ مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، فاضل اجل عالم بے بدل حضرت مولانا قاری منظور احمد صاحب وامت فیوضھم مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، عالم نبیل حضرت مولانا عبدالغنی صاحب وامت برکاتہم مدرس مدرسہ اشاعت العلوم چشتیاں، حضرت مولانا قاری محمد افضل سرہندی خطیب جامع مسجد مکی ومدرس جامعہ عثمانیہ چشتیاں، حضرت مولانا قاری گلزار احمد طیب مدرس جامعہ فضلیہ عالی مسجد نواں کوٹ لاہور، حضرت مولانا حافظ قاری غلام صدیق فاروقی خطیب جامع مسجد توحید محمود آباد کراچی نمبر ۴۴، حضرت مولانا محمد ادریس اعوان مقیم چشتیاں، حضرت مولانا حافظ قاری عبدالمنعم عابؔد جامع مسجد عکس جمیل لاہور، حضرت مولانا قاری خدابخش خطیب جامع مسجد اسلامک سنٹر پنجاب یونیورسٹی لاہور، حضرت مولانا محمد اشرف مقیم ٹبہ سلطان ضلع وہاڑی، الشیخ عبدالرحمان آصف ناظم اعلیٰ ومدرس مدرسہ اشرف المدارس لیہ۔ کا تہہ دل سے شکرگزار ہوں۔

خاکپائے اکابرین اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

سعید احمد قادری عفی عنہٗ

بمقام مہتہ جھیڈو تحصیل چشتیاں ضلع بہاولنگر

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ سچا ہے اور اللہ تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیوب ونقائص سے پاک ومنزہ ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں:

(۱) ان اللہ تعالیٰ منزہ من ان یتصف بصفۃ الکذب ولیسۃ فی کلامہ شائبۃ الکذب ابداکماقال اللہ تعالیٰ ومن اصدق من اللہ قیلا ومن یعتقد ویتفوہ بان اللہ تعالیٰ یکذب فھوکافر ملعون قطعا ومخالف للکتاب والسنۃ واجماع الامۃ۔

بے شک اللہ تعالیٰ اس سے منزہ ہے کہ کذب کے ساتھ متصف ہو اس کے کلام میں ہرگز کذب کا شائبہ بھی نہیں جیسا کہ وہ خود فرماتا ہے (ومن اصدق من اللہ قیلا) اور اللہ سے زیادہ سچا کون ہے اور جو شخص یہ عقیدہ رکھے یا زبان سے نکالے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بولتا ہے وہ کافر قطعی ملعون اور کتاب وسنت واجماع امت کا مخالف ہے''المہند علی المفند ص ۲۷ از امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ''

(۲) اللہ تعالیٰ صفاتِ کمال سے موصوف ہے موجودات عالم میں جو کمال بھی پایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ اس کا زیادہ حقدار ہے اور ہر نقص وعیب سے منزہ ہے ہم جانتے ہیں کہ حیات اور علم وقدرت صفات کمال ہیں لہٰذا وہ انکا زیادہ مستحق ہے راستبازی وصداقت بھی اس کا خاص وصف ہے۔اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں۔ومن اصدق من اللہ حدیثا (نساء) اللہ تعالیٰ سے زیادہ سچی بات کہنے والا کون ہے۔

(۳) حضور علیہ السلام کا فرمان ہے۔ان اصدق الکلام کلام اللہ۔سب سے سچا کلام اللہ کا ہے۔خلاصہ منہاج السنۃ صفحہ ۲۰۷۔۲۰۸''

(۴) حق تعالیٰ وتقدیس نے نہ کبھی جھوٹ بولا ہے نہ بولے گا نہ خدا تعالیٰ کی یہ شان ہے کہ وہ جھوٹ کے ساتھ متصف ہو۔

کفایت المفتی ج ۱ صفحہ ۶۳ از مفتی اعظم ہند حضرت مولانا مفتی کفایت اللہ دہلوی رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ جھوٹ بول سکتا ہے اور ہر قسم کے افعال قبیحہ حق تعالیٰ سے صادر ہوسکتا ہیں۔چنانچہ اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کا سچا ہونا کچھ ضروری نہیں جھوٹا بھی ہوسکتا ہے' ایسے کو جس کی بات پر اعتبار نہیں نہ اس کی کتاب قابل اسناد نہ اس کا دین لائق اعتماد ایسے کو کہ جس میں ہر عیب ونقص کی گنجائش ہے جو اپنی مشیخیت بنی رکھنے کو قصداً عیبی بننے سے بچتا ہے چاہے تو ہر گندگی میں آلودہ ہوجائے ایسے کو جس کا علم حاصل کئے سے حاصل ہوتا ہے اس کا علم اس کے اختیار میں ہے چاہیے تو جاہل رہے ایسے کو جس کا بہکنا، بھولنا، سونا، اونگھنا، غافل ہونا، ظالم ہونا حتیٰ کہ مرجانا سب کچھ ممکن ہے۔کھانا، پینا، پیشاب کرنا، پاخانہ پھرنا، ناچنا، تھرکنا، نٹ کی طرح کلا کھیلنا، عورتوں سے جماع کرنا، لواطت جیسی خبیث بے حیائی کا مرتکب ہونا حتیٰ کہ مخنث کی طرح خود مفعول بننا کوئی خباثت کوئی فضیحت اس کی شان کے خلاف نہیں وہ کھانے کا منہ اور بھرنے کا پیٹ اور مردی اور زنی کی علامتیں بالفعل رکھتا ہے صمد، صمد کے معنی بے نیاز کے بھی ہوتے ہیں نہیں جو فدار کھل ہے سبوح وقدوس نہیں خنثیٰ مشکل ہے یا کم سے کم اپنے آپ کو ایسا بنا سکتا ہے اور یہی نہیں بلکہ اپنے آپ کو جلا بھی سکتا ہے۔ڈبو بھی سکتا ہے زہر کھا کر یا اپنا گلا گھونٹ کر' بندوق مار کر خودکشی بھی کرسکتا ہے اس کے ماں باپ جورو بیٹا سب ممکن ہیں بلکہ ماں باپ ہی سے پیدا ہوا ہے ربڑ کی طرح پھیلتا اور سمٹتا ہے برمہا کی طرح چومکھا ہے ایسے کو جس کا کلام فنا ہوسکتا ہے جو بندوں کے خلاف باعث جھوٹ سے بچتا ہے کہ کہیں مجھے جھوٹا نہ سمجھ لیں بندوں سے چہرہ چھپا کر پیٹ بھر کر جھوٹ بک سکتا ہے'

فتاویٰ رضویہ ج ۱ صفحہ ۷۹۱

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کسی کلام میں وقوع کذب ممکن نہیں۔

نحن ومشائخنا رحمهم الله تعالیٰ نذعن ونقيقن بان كل كلام صدر عن البارى عزوجل اوسيصدر عنه فهو مقطوع الصدق مجزوم بمطابقة للواقع وليس فى كلام من كلامه تعالیٰ شائبة كذب ومظنة خلاف اصلا بلاشبهة ومن اعتقد خلاف ذالك اوتوهم بالكذب فى شى من كلامه فهو كافر ملحد زنديق ليس له شائبة من الايمان۔

ہم اور ہمارے مشائخ اس کا یقین رکھتے ہیں کہ جو کلام بھی حق تعالیٰ سے صادر ہوا یا آئندہ ہوگا وہ یقیناً سچا اور بلاشبہ واقع کے مطابق ہے اس کے کسی کلام میں کذب کا شائبہ اور خلاف کا واہمہ بھی بالکل نہیں اور جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے یا اس کے کسی کلام میں کذب کا وہم کرے وہ کافر، ملحد، زندیق ہے اس میں ایمان کا شائبہ بھی نہیں۔

المہند علی المفند صفحہ ۷۵۔۷۶

از امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہانپوری رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے کلام میں وقوع کذب ممکن ہے۔عبارت ملاحظہ ہو۔اللہ نے خبر دی کہ فلاں بات ہوگی یا نہ ہوگی اب اس کا خلاف ممکن ہے یا محال ممکن تو ہے نہیں اور محال بالذات ہو نہیں سکتا کہ نفس ذات میں امکان ہے تو محال بالغیر ہوگا۔اب وہ غیر کیا ہے جس کے سبب سے یہ محال ہے وہ کذب الٰہی ہے (یعنی کہ خدا تعالیٰ کے کلام میں جھوٹ کا امکان ہوسکتا ہے)۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد ۴ صفحہ ۲۲۔۲۳

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی اپنی تصنیف تمہید الایمان اور فتاویٰ افریقہ میں لکھتے ہیں کہ کسی شخص نے زبان سے کلمہ پڑھ لیا گویا اس نے حق تعالیٰ کا بیٹا ہونے کا اقرار کر دیا تو جب بیٹا بن گیا تو بیٹا خدا کو جھوٹا کذاب سمجھے یا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو گالیاں دے اس کا اسلام پھر بھی بدل نہیں سکتا گویا پختہ رہتا ہے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

زبان سے لا الہ کہہ لینا گویا خدا کا بیٹا بن جاتا ہے، آدمی کا بیٹا اگر اسے گالیاں دے جوتیاں مارے کچھ بھی کرے اُس کا بیٹا ہونے سے نہیں نکل سکتا جونہی جس نے لا الہ الا اللہ کہہ لیا اب خدا کو جھوٹا کذاب سمجھے چاہے رسول کو سڑی مڑی گالیاں دے اُس کا اسلام نہیں بدل سکتا۔ تمہید الایمان صفحہ ۲۶، فتاویٰ افریقہ صفحہ ۱۲۶

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہی زمین و آسمان کو قائم رکھے ہوئے ہیں اور حق تعالیٰ کے سوا کسی کو طاقت نہیں کہ وہ زمین آسمان کو قائم رکھے۔

حق تعالیٰ فرماتے ہیں۔

ان اللہ یمسک السموٰت والارض ان تزولا ولئن زالتا ان امسکھما من احدمن بعدہ انہ کان حلیما غفورا۔ پارہ ۲۲۔ع ۱۶

(ترجمہ:) تحقیق اللہ تعالیٰ تھام رہا ہے آسمانوں کو اور زمین کو کہ ٹل نہ جائیں اور اگر ٹل جائیں تو کوئی نہ تھام سکے ان کو اُس کے سوائے وہ ہے تحمل والا بخشنے والا۔

حضرت علامہ ان کثیر رحمتہ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیت کے تحت لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کی قدرت وطاقت دیکھو کہ آسمان وزمین اس کے حکم سے قائم ہیں ہر ایک اپنی اپنی جگہ رُکا ہوا اور تھما ہوا ہے ادھر ادھر جنبش بھی تو نہیں کھا سکتا آسمان کو زمین پر گر پڑنے سے خدائے تعالیٰ روکے ہوئے ہے۔ یہ دونوں اس کے فرمان سے ٹھہرے ہوئے ہیں اس کے سوا کوئی نہیں جو انہیں تھام سکے روک سکے نظام پر قائم رکھ سکے۔

تفسیر ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۸۵

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ زمین وآسمان کو قائم رکھنے کی طاقت نہیں رکھتے۔ زمین وآسمان کو غوث نے قائم رکھا ہوا ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

بغیر غوث کے زمین وآسمان قائم نہیں رہ سکتے۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد اول صفحہ ۱۲۸

بریلویوں کا ایک اور **عقیدہ عارف کی پہچان**

بریلویوں کے نزدیک عارف باللہ کی پہچان یہ ہے کہ وہ ولی کامل ہر وقت عورتوں کی شرمگاہ کو دیکھتا رہتا ہو۔ چنانچہ مولوی محمود پپلا نوی بریلوی لکھتے ہیں کہ عارف کی پہچان ان کے نزدیک یہ ہے کہ وہ عورتوں کے اندام مخصوصہ کو زیر نظر رکھتا ہو۔ نجم الرحمن صفحہ ۱۰۴

یہ ہے نقطے کی بات

کہ بریلویوں کے نزدیک مرد کامل وہ ہو سکتا ہے جو عورتوں کے رحم میں نطفہ آتا جاتا دیکھتا ہو۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

کہ وہ مرد کامل ہر اس حمل کی حالت پر مطلع ہوتا ہے جو ابھی تک ماں کے پیٹ میں ہوتا ہے (یعنی) کہ کسی عورت کو حمل قرار نہیں پاتا مگر وہ اسے جانتا اور دیکھتا ہے۔

نجم الرحمٰن صفحہ ۱۰۴ مصنف مولوی محمود پپلا نوی بریلوی

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ: بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے نزدیک اسوقت کوئی شخص کامل ولی نہیں ہوسکتا کہ جب تک وہ اپنے مرید کی تمام حرکات کو نہ جانتا ہو یعنی کہ ولی کامل کو اپنے مرید کے ہر فعل کا ہر وقت علم ہوتا ہے جو وہ کرتا ہے چنانچہ مولوی محمود پپلا نوی بریلوی لکھتے ہیں کہ ”ہمارے نزدیک کوئی شخص مرد کامل نہیں ہوسکتا جب تک وہ اپنے مرید کی تمام حرکات کو نہ جانتا ہو جو یوم الست بربکم سے لیکر جنت یا دوزخ میں پہنچنے تک ہیں۔ یعنی مرید کے انقلابات نسبی اور انقلابات صلبی ازل سے ابد تک نہ جانتا ہو“ نجم الرحمن صفحہ ۱۰۳۔۱۰۴

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ ہواؤں کو خدا تعالیٰ ہی چلاتا ہے اور اسی کا قبضہ ہے ہر چیز پر اُس کے حکم کے بغیر کوئی چیز حرکت نہیں کرسکتی وہی ذات مختار کل ہے، حق تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے۔

(۱) وھوالذی یرسل الریاح بشرابین یدی رحمته حتی اذااقلت سحاباً ثقالًا سُقنٰه لبلد میت فانزلنا به الماء فاخرجنا به من کل الثمرت۔ پارہ ۸۔ع ۱۳

(ترجمہ) اوروہ ایسا ہے کہ اپنے باران رحمت سے پہلے ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ وہ خوش کر دیتی ہیں یہاں تک کہ جب وہ ہوائیں بھاری بادلوں کو اٹھا لیتی ہیں تو ہم اس بادل کو کسی خشک سرزمین کی طرف ہانک لے جاتے ہیں پھر اس بادل سے پانی برساتے ہیں پھر اس پانی سے ہر قسم کے پھل نکالتے ہیں۔

حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ مذکورہ بالا آیت کریمہ کے تحت لکھتے ہیں۔اللہ پاک جب اس ذکر سے فارغ ہو چکا کہ وہ خالق ارض وسما ہے متصرف اور حاکم اور مدبر ہے اب اس بات سے آگاہ فرماتا ہے کہ وہی رازق ہے مرنے والے کو وہی قیامت کے روز اٹھائے گا ہواؤں کو بھیجتا ہے کہ پانی بھرے بادلوں کو ہر چہار طرف پھیلائیں۔ابن کثیر جلد۲ صفحہ ۷۶۔

(۲) ومن ایته ان یرسل الریاح مبشرات۔ پارہ۲۱،ع ۷

(ترجمہ) اور اسکی نشانیاں میں سے خوشخبریاں دینے والی ہواؤں کو چلانا بھی ہے۔

یعنی ہوائیں بارش کی بشارت دیتی ہیں۔حتیٰ اذااقلت سحاباثقالاً یعنی ہوائیں بوجھل بادلوں کو اٹھائے ہوتی ہیں کیوں کہ ان میں وزن دار پانی ہوتا ہے۔تفسیر ابن کثیر ج۲ صفحہ ۷۶

(۳) اللہ الذی یرسل الریاح فتشیر سحابا فیبسطه فی السماء کیف یشاء۔پ۲۱،ع ۷

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہوائیں چلاتا ہے وہ ابر کو اٹھاتی ہیں پھر اللہ تعالیٰ اپنی منشاء کے مطابق اسے آسمان میں پھیلا دیتا ہے،اللہ تعالیٰ بیان کرتا ہے کہ وہ ہوائیں بھیجتا ہے جو بادلوں کو اٹھاتی ہیں یا تو سمندروں پر سے یا جس طرح اور جہاں سے خدا تعالیٰ کا حکم ہو۔ تفسیر ابن کثیر ج۴ صفحہ ۳۶

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہوا خدا تعالیٰ کا حکم نہیں مانتی اور نہ ہی حق تعالیٰ کا ہوا پر قبضہ ہے اور ہوا اپنی مرضی سے چلتی اور ٹھہرتی ہے گویا کہ اللہ تعالیٰ بے بس ہے۔العیاذ باللہ

اعلیٰ حضرت بریلوی فرماتے ہیں۔

رب عزوجل نے (غزوہ احزاب میں) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی مدد کرنی چاہی اور شمالی ہوا کو حکم دیا کہ جا میرے حبیب کی مدد فرما اور کافروں کو نیست ونابود کردے ہوا نے انکار کر دیا۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد۴ صفحہ ۹۳

بریلوی امت کا ایک اور عقیدہ

حق تعالیٰ کا نام لینے سے انسان ڈوب جاتا ہے اور ولی کا نام لینے سے انسان نہیں ڈوبتا،عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

ایک مرتبہ حضرت سیدی جنید بغدادی دجلہ پر تشریف لائے اور یااللہ کہتے ہوئے اس پر زمین کے مثل چلنے لگے بعد کو ایک شخص آیا اسے بھی پار جانے کی ضرورت تھی کوئی کشتی اسوقت موجود نہیں تھی جب اس نے حضرت (جنید) کو جاتے دیکھا عرض کی میں کس طرح آؤں فرمایا یا جنید یا جنید کہتا چلا آ اُس نے یہی کہا اور دریا پر زمین کی طرح چلنے لگا جب بیچ دریا میں پہنچا شیطان لعین نے دل میں وسوسہ ڈالا کہ حضرت خود تو یااللہ کہیں اور مجھ سے یا جنید یا جنید کہلواتے ہیں، میں بھی یااللہ کیوں نہ کہوں اس نے یااللہ کہا اور ساتھ ہی غوطہ کھایا پکارا حضرت (جنید) میں چلا فرمایا وہی کہہ یا جنید یا جنید جب کہا دریا سے پار ہوا۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی ج اصفحہ ۱۱۷

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہر قسم کے عیب ونقص سے یقیناً پاک اور قطعا منزہ ہے۔

خدا کے نام کی ہتک اور توہین کرنی کفر ہے۔کفایت المفتی ج اص ۳۱

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) **فسبحن الذی بیدہ ملکوت کل شئی ۔پ۲۳۔**

ترجمہ: پس پاک ہے وہ خدا تعالیٰ جس کے ہاتھ میں ہر چیز کی بادشاہت ہے۔

(۲) **ھواللہ الذی لاالہ الاھو الملک القدوس السلم ۔پ۲۸**

ترجمہ: وہی اللہ تعالیٰ ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں بادشاہ نہایت پاک سب عیبوں سے آیت نمبر۲ کے تحت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اس مالک رب معبود کے سوا اور کوئی اوصاف والا نہیں تمام چیزوں کا وہی مالک ومختار ہے ہر چیز کا ہیر پھیر کرنے والا سب پر قبضہ اور تصرف رکھنے والا بھی وہی ہے کوئی نہیں جو اس کی مزاحمت یا مدافعت کر سکے یا اسے ممانعت کر سکے وہ قدوس ہے یعنی ظاہر ہے مبارک ہے ذاتی اور صفاتی نقصانات سے پاک ہے تمام بلند مرتبہ فرشتے اور سب کی سب اعلیٰ مخلوق اس کی تسبیح وتقدیس میں علی الدوام مشغول ہیں کل اور نقصانوں سے مبرا اور منزہ ہے اس کا کوئی کام حکمت سے خالی نہیں اپنے افعال میں بھی اس کی ذات ہر طرح کے نقصان سے پاک ہے۔

ابن کثیر ج۵ صفحہ ۳۶

مذکورہ بالا آیت نمبر ا کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ ہر برائی سے اُسی حی قیوم کی ذات پاک ہے۔

ابن کثیر جلد ۴ صفحہ ۲۱

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ابوالحسن خرقانی سے کشتی لڑتے ہیں۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت ابوالحسن خرقانی نے فرمایا ہے کہ صبح سویرے اللہ تعالیٰ نے میرے ساتھ کشتی کی اور ہمیں پچھاڑ دیا (یعنی کہ نیچے گرادیا) اور یہ بھی فرمایا کہ کھانے والا اور سونے والا مختلف چیزیں ہیں اور یہ بھی فرمایا ہے کہ میں اپنے رب سے دو سال چھوٹا ہوں۔

فوائد فریدیہ صفحہ ۸۷ مطبوعہ ڈیرہ غازی خاں

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

بریلوی امت کا عقیدہ ہے کہ اولیائے کرام زوجین کی ہمبستری کے وقت پاس کھڑے ہوتے ہیں اور میاں بیوی کی پرائیویٹ زندگی کا نظارہ کرتے ہیں۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

سیدی بحلماسی کے دو بیویاں تھیں۔سیدی عبدالعزیز دباغ رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ رات کو تم نے ایک بیوی کے جاگتے ہوئے دوسری سے ہمبستری کی یہ نہیں چاہیے عرض کیا حضور وہ اس وقت سوتی تھی فرمایا سوتی نہ تھی سونے میں جان ڈال دی تھی عرض کیا حضور کو کس طرح علم ہوا فرمایا وہ سورہی تھی کوئی اور پلنگ بھی تھا عرض کیا ہاں ایک پلنگ خالی تھا فرمایا میں اس پر میں تھا تو کسی وقت شیخ مرید سے جدا نہیں ہر آن ساتھ ہے۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خان بریلوی جلد ۲ صفحہ ۵۶

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ ہی تمام مخلوقات کے رب ہیں۔حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

اللہ لاالہ الا ھوالحی القیوم لاتاخذہ سنتہ ولا نوم پ۳

ترجمہ: اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے جس کے سوا کوئی معبود نہیں جو زندہ اور سب کا تھامنے والا جسے نہ اونگھ آئے نہ نیند

حضرت علامہ ابن کثیر رحمۃ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ۔۔۔۔۔۔پہلے جملے میں اللہ تعالیٰ کی وحدانیت کا بیان ہے کہ مخلوق کا وہی ایک اللہ تعالیٰ ہے۔دوسرے جملے میں ہے کہ وہ خود زندہ ہے جس پر کبھی موت نہیں آئے گی دوسروں کو قائم رکھنے والا ہے۔قیوم کی دوسری قرات قیام بھی ہے پس تمام موجودات اس کی محتاج ہیں اور وہ سب سے بے نیاز ہے کوئی بھی بغیر اس کی اجازت کے کسی چیز کا سنبھالنے والا نہیں جیسے اور جگہ ہے۔**ومن ایتہ ان تقوم السماء والارض بامرہ**۔یعنی اس کی نشانیوں میں سے ایک یہ ہے کہ آسمان و زمین اسی کے حکم سے قائم ہیں پھر فرمایا نہ تو اُس پر کوئی نقصان آئے نہ کبھی وہ اپنی مخلوق سے غافل اور بے خبر ہو بلکہ ہر شخص کے اعمال پر وہ حاضر ہر شخص کے احوال پر وہ ناظر دل کے ہر خطرے سے وہ واقف مخلوق کا کوئی ذرہ بھی اسکی حفاظت اور علم سے کبھی باہر نہیں یہی پوری قیومیت ہے اونگھ اور غفلت سے نیند اور بیخبری سے اس کی ذات پاک ہے۔

تفسیر ابن کثیر پارہ سوم صفحہ ۶

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے خدا اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔(العیاذ باللہ)

(۱) مولوی ایوب علی رضوی بریلوی لکھتے ہیں:

یہ دُعا ہے یہ دُعا ہے یہ دُعا تیرا اور سب کا خدا احمد رضا

نغمۃ الروح صفحہ ۴۳ مطبوعہ ہند

(۲) مولوی یار محمد بریلوی گڑی والا لکھتا ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور پیر فرید دونوں خدا ہیں۔(العیاذ باللہ)

فرید با صفا ہستی محمد مصطفیٰ ہستی
چہا گویم چہا ہستی خدا ہستی خدا ہستی

دیوان محمدی صفحہ ۱۹۱ از مولوی یار محمد بریلوی گڑی والا

اللہ تعالیٰ کے بارے میں محمد یار گڑی بریلوی کے اشعار ملاحظہ فرمائیں

(۱) خرام ناز میں آیا تو دیکھا اور پہچانا — محمد مصطفیٰ یعنی خدا مٹھن کی گلیوں میں
(۲) خدا کو ہم نے دیکھا ہے سدا مٹھن کی گلیوں میں — خدا بے پردہ ہے جلوہ نما مٹھن کی گلیوں میں
(۳) احد احمد ہے لیکن میم کے پردے میں آیا ہے — پہن کر باکا پردہ فرد تھا مٹھن کی گلیوں میں
(۴) وہی جلوہ جو فاراں پر ہوا احمد کی صورت میں — اسی جلوے کو پھر عریاں کیا

دیوان محمدی صفحہ ۱۶۴۔۱۶۵

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات ہر جگہ واجب الوجود ہے۔حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) **الم تران الله يعلم مافى السموت ومافى الارض مايكون من نجوى ثلثة الاهورابعهم ولاخمسة الاسادسهم ولاادنى من ذلك ولااكثرالاهومعهم اين ماكانواثم ينبئهم بماعملوايوم القيمة ان الله بكل شيى عليم**۔ پارہ ۲۸

ترجمہ: کیا تو نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ آسمانوں کی اور زمین کی ہر چیز سے واقف ہے۔تین آدمیوں کا مشورہ نہیں ہوتا مگر اللہ ان کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ پانچ کا مگر ان کا چھٹا وہ ہوتا ہے اور نہ اس سے کم کا اور نہ زیادہ کا مگر وہ ساتھ ہی ہوتا ہے جہاں بھی وہ ہوں پھر قیامت کے دن انہیں ان کے اعمال سے آگاہ کریگا بے شک اللہ تعالیٰ ہر چیز سے واقف ہے۔

(۲) **وهومعكم اين ماكنتم** ۔ پارہ ۲۷ ع ۱۶

ترجمہ: جہاں کہیں تم ہو وہ (اللہ تعالیٰ) تمہارے ساتھ ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کو ہر جگہ موجود ماننا کفر ہے اور حق تعالیٰ کی ذات کو ہر جگہ حاضر و ناظر سمجھنا قطعاً جائز نہیں۔مولوی احمد سعید کاظمی بریلوی لکھتے ہیں کہ:

(۱) متاخرین کے زمانہ میں بعض لوگوں نے اللہ تعالیٰ کو حاضر ناظر کہنا شروع کیا تو اس دور کے علماء نے اس پر انکار کیا بلکہ بعض علماء نے اس اطلاق کو کفر قرار دیدیا۔

تسکین الخواطر صفحہ ۴

(۲) تحقیق سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ بغیر تاویل کے اللہ تعالیٰ کو حاضر و ناظر کہنا جائز نہیں۔

تسکین الخواطر صفحہ ۴

مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ خدا تعالیٰ کو ہر جگہ واجد الوجود سمجھنا بے دینی ہے اور ہر جگہ موجود ہونا یہ حق تعالیٰ کی صفت نہیں ہو سکتی۔عبارت ملاحظہ ہو۔

(۱) خدا کو ہر جگہ میں (موجود) ماننا بے دینی ہے۔ — جاء الحق صفحہ ۱۲۲

(۲) ہر جگہ میں حاضر و ناظر ہونا خدا کی صفت ہرگز نہیں۔ — جاء الحق صفحہ ۱۶۱

بریلویوں کا کافر کے بارے میں عقیدہ

مولوی احمد رضا خان بریلوی لکھتے ہیں کہ کافر ہر جگہ موجود ہونے کی قوت رکھتا ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

(۱) شیخ نے فرمایا کرشن کنہیا کافر تھا اور ایک وقت میں کئی سو جگہ موجود ہو گیا۔

ملفوظات احمد رضا بریلوی جلد ا صفحہ ۲۸

(۲) کشن کہ کافر بود چند صد جا حاضر ے شود۔

احکام شریعت جلد ۲ صفحہ ۱۹۳

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے جو کوئی دو خدا کا قائل ہو وہ مشرک اور کافر ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) لقدکفرالذین قالوا اناالله ثالث ثلثة ومامن اله الااله واحد۔ پ۶، ع۱۳

ترجمہ: وہ لوگ بھی قطعاً کافر ہو گئے جنہوں نے کہا کہ اللہ تعالیٰ تین میں کا تیسرا ہے دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۲) والهكم اله واحدلااله الاهوالرحمٰن الرحیم۔ پ۲، ع۲

ترجمہ: اور معبود تم سب کا ایک ہی معبود ہے کوئی معبود نہیں اس کے سوا بڑا مہربان ہے نہایت رحم والا۔

(۳) لوكان فيهماالهة الاالله لفسدنا۔ پ۱۷، ع۱

ترجمہ: اگر آسمان و زمین میں سوائے اللہ تعالیٰ کے اور بھی معبود ہوتے تو یہ دونوں درہم برہم ہو جاتے۔

(۴) انه لااله الاانافاعبدون۔ پ۱۷، ع۱

ترجمہ: کہ میرے سوا کوئی معبود نہیں پس تم سب میری ہی عبادت کرو۔

(۵) ولاتجعلوامع الله الها اخرا۔ پ۲۷، ع۱

ترجمہ: اور خدا کے ساتھ کسی اور کو معبود نہ ٹھہراؤ۔

(۶) ومامن اله الااله واحد۔ پ۶، ع۱۳

ترجمہ: دراصل سوا اللہ تعالیٰ کے اور کوئی معبود نہیں۔

(۷) لقدكفرالذين قالوآان الله هوالمسيح ابن مريم۔ پ۶، ع۱۳

ترجمہ: بے شک وہ لوگ کافر ہو گئے جن کا قول ہے کہ مسیح ابن مریم ہی اللہ ہے۔

نوٹ: ان نصوص قطعیہ سے یہ بات اظہر من الشمس ہے۔ جو کوئی یہ عقیدہ رکھے کہ دو خدا ہیں وہ کافر ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی تین خدا مانتا ہے وہ مشرک نہیں ہوتا یعنی کہ وہ پھر بھی پکا سچا موحد رہتا ہے۔ اعلیٰ حضرت بریلوی لکھتے ہیں کہ:

تین خدا کا قائل مشرک نہیں

فتاویٰ رضویہ جلد ا صفحہ ۳۸۷ مصنفہ مولوی احمد رضا خان بریلوی مطبوعہ اول ہند

نوٹ: اعلیٰ حضرت بریلوی کے فتویٰ سے روز روشن کی طرح واضح ہو گیا کہ تین خدا ماننے کے باوجود بھی انسان مسلمان رہتا ہے۔ گویا کہ تعلیم دی ہے کہ ہر شخص تین خدا کا عقیدہ رکھے۔

رضا خانی امت کا ایک اور عقیدہ

اہل بدعت بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ کو لات منات کہنا جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں اور ہر مسلمان جانتا ہے کہ لات منات مشرکین مکہ کے بتوں کے نام ہیں چنانچہ مولوی محمد یار گڑ یوالے بریلوی لکھتے ہیں۔ شعر ملاحظہ ہو۔ دیوان محمدی صفحہ ۲۳۲

ہیوں دلبر دے باندر درد ے ایہا ذات صفات

بُلبُل ہاسے گل تھیا سے اللہ لات منات

ایک نرالا عقیدہ

رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ قدرت کاملہ نہیں رکھتے اگر اللہ تعالیٰ قدرت کاملہ رکھتے تو حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ضرور بر ضرور پوری کائنات کا خدا بنا کر بھیجتے۔

شعر ملاحظہ فرمائیں:

خدا کرنا ہوتا جو تحت مشیت

خدا ہو کے آتا یہ بندہ خدا کا

ملفوظات مولوی احمد رضا بریلوی ج ۲ صفحہ ۴۸

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خدا تعالیٰ کی ذات وحدہ لاشریک ہے۔ جیسا کہ ارشاد ہے۔ **قل ھو اللہ احد۔ اللہ الصمد۔ لم یلد۔ ولم یولد۔ ولم یکن له کفوا احد۔**

ترجمہ: کہدے کہ وہ اللہ تعالیٰ ایک ہی ہے اللہ تعالیٰ بے نیاز ہے نہ اس سے کوئی پیدا ہوا نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ کوئی اس کا ہم جنس ہے۔

مذکورہ بالا آیات کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ اے نبی صلی اللہ علیہ وسلم تم کہہ دو کہ ہمارا معبود تو اللہ تعالیٰ ہے جو واحد اور احد ہے جس جیسا کوئی نہیں جس کا کوئی شریک نہیں جس کا کوئی ہمسر نہیں جس کا کوئی ہم جنس نہیں جس کا برابر اور کوئی نہیں جس کے سوا کسی میں الوہیت نہیں اس لفظ کا اطلاق صرف اُسی ذات پاک پر ہوتا ہے وہ اپنی صفتوں میں اور اپنے حکمت بھرے کاموں میں یکتا اور بے نظیر ہے۔ وہ صمد ہے یعنی ساری مخلوق اُس کی محتاج ہے اور وہ سب سے بے نیاز ہے۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے کہ صمد وہ ہے جو اپنی سرداری میں اپنی شرافت میں اپنی بزرگی میں اور اپنی عظمت میں اپنے حلم و علم میں اپنی حکمت و تدبر میں سب سے بڑھا ہوا یہ صفتیں صرف اللہ تعالیٰ جل شانہ میں ہی پائی جاتی ہیں۔ اُس کا ہمسر اور اُس جیسا کوئی اور نہیں وہ اللہ سبحانہ وتعالیٰ سب پر غالب ہے اور اپنی ذات وصفات میں یکتا اور بینظیر ہے۔

صمد کے یہ معنی کئے گئے ہیں کہ جو تمام مخلوق کے فنا ہو جانے کے بعد بھی باقی رہے جو ہمیشہ بقا والا سب کی حفاظت کرنے والا ہو۔

تفسیر ابن کثیر جلد ۵ صفحہ ۱۲۵

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ رب ذوالجلال کی ذات اقدس خود مشرک ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

حقیقی مشرک خدا جل شانہ ہے۔

فوائد فریدیہ صفحہ ۸۲، مطبوعہ ڈیرہ غازیخاں

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

احد نال احمد رلا کیوں ڈیکھاں   حبیب خدا کو خدا کیوں نہ ڈیکھاں

دیوان محمدی صفحہ ۱۳

کیا خدا کی شان ہے یا خود خدا ہے جلوہ گر   ملتی ہے اللہ سے تصویر میرے پیر کی

دیوان محمدی صفحہ ۱۳۵

گر محمد نے محمد کو خدا مان لیا ہے   پھر تو سمجھو کہ مسلمان ہے دغاباز نہیں

دیوان محمدی صفحہ ۱۹

خدا کہتے ہیں جس کو مصطفیٰ معلوم ہوتا ہے   جسے کہتے ہیں بندہ خود خدا معلوم ہوتا ہے

دیوان محمدی صفحہ ۱۴۵

احمد احد میں فرق نہیں اے محمد   عشاق یار رکھتے ہیں ایمان نئے نئے

دیوان محمدی صفحہ ۱۵۲

خدا کی پاک صورت کو محمد میر کہتے ہیں   محمد بے کدورت کو خدا یا پیر کہتے ہیں

دیوان محمدی صفحہ ۱۳۱

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ شیطان مردود وملعون ومن الکافرین ہے۔

(۱) قال فاخرج منها فانك رجيم. وان عليك لعنتي الى يوم الدين۔ پارہ ۲۳، ع ۱۳

ترجمہ: (حق تعالیٰ) کا ارشاد ہوا کہ تو یہاں سے نکل جا تو مردود ہوا۔ اور تجھ پر قیامت کے دن تک میری لعنت و پھٹکار ہے۔

(۲) واذاقلنا للملئكته اسجدو لادم فسجدوا الا ابليس ابى واستكبر وكان من الكافرين۔ پ ۱، ع ۴

ترجمہ: اور جب ہم نے فرشتوں سے کہا کہ آدم علیہ السلام کو سجدہ کرو تو ابلیس کے سوا سب نے سجدہ کیا اس نے انکار اور تکبر کیا اور وہ تھا ہی کافروں میں سے۔

مذکورہ بالا آیت کے تحت حضرت علامہ ابن کثیر رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں کہ جب اللہ تعالیٰ نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم علیہ السلام کے سامنے سجدہ کرو توان سب نے تو سجدہ کیا لیکن ابلیس کا وہ غرور وتکبر ظاہر ہو گیا اس نے نہ مانا اور سجدہ سے انکار کر دیا اور کہنے لگا کہ میں اس سے بہتر ہوں اس سے بڑی عمر والا ہوں اور اس سے قوی اور مضبوط ہوں یہ مٹی سے پیدا کیا گیا اور میں آگ سے بنا ہوں اور آگ مٹی سے قوی ہے اس انکار پر اللہ تعالیٰ نے اُسے اپنی رحمت سے نا امید کر دیا اور اسی لئے اسے ابلیس کہا جاتا ہے اس کی نافرمانی کی سزا میں اُسے راندہ درگاہِ شیطان بنا دیا۔

ابن کثیر ج ا صفحہ ۹۸

ابلیس کی ابتداء آفرینش ہی کفر وضلالت پر تھی۔ تفسیر ابن کثیر ج ا صفحہ ۹۹

دنیا میں سب سے پہلا کفر یہ ہوا کہ نبی کے سامنے سرتسلیم خم کرنے سے انکار کر دیا۔ شیطان خدا تعالیٰ کی توحید اور ربوبیت کا منکر نہ تھا۔ رب اغوتنی کہہ کر عرض معروض کرتا رہا مگر نبی کے سامنے جھکنے کے لئے تیار نہ ہوا اسلئے ملعون اور مطرود اور مردود ہوا۔

عقائد الاسلام صفحہ ۵۳ از شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندہلویؒ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان پکا سچا موحد ہے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں:

مولوی احمد یار خاں گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ:

شیطان لوگوں سے شرک کراتا ہے خود کبھی بت پرستی یا شرک نہیں کرسکتا وہ بڑا موحد ہے ایسا موحد کہ اُس نے خدا کے حکم سے بھی آدم علیہ السلام کو سجدہ تحیہ نہ کیا۔

تفسیر نور العرفان صفحہ ۴۱۱، از مولوی احمد یار گجراتی بریلوی

بریلویوں کی شیطان ملعون کے بارے میں عقیدت ملاحظہ فرمائیں

(۱) اصحاب محفل میلاد تو زمین کی تمام جگہ پاک وناپاک مجالس مذہبی اور غیر مذہبی میں حاضر ہونا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا نہیں دعویٰ کرتے ملک الموت اور ابلیس کا حاضر ہونا اس سے زیادہ تر مقامات میں پایا جاتا ہے۔

انوار ساطعہ صفحہ ۱۷۷ مصنفہ مولوی عبدالسمیع بریلوی

(۲) ملک الموت تو ایک فرشتہ مقرب ہے۔ دیکھو شیطان ہر جگہ موجود ہے۔

انوار ساطعہ صفحہ ۱۷۴

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے سوا کوئی بھی خدا تعالیٰ کا شاگرد نہیں ہوتا حق تعالیٰ ہی اپنے مقدس گروہ کے معلم ہوتے ہیں اور خود رب کائنات اس برگزیدہ گروہ کی تربیت فرماتا ہے۔ حق تعالیٰ کا ارشاد ہے۔

اقراباسم ربك الذى خلق۔ پارہ ۳۰

ترجمہ: اپنے رب کا نام لے کر پڑھ جس نے پیدا کیا۔

اقراوربك الاكرم الذى علم بالقلم۔علم الانسان مالم يعلم۔ پ ۳۰

ترجمہ: تو پڑھتا رہ تیرا رب بڑے کرم والا ہے جس نے قلم کے ذریعے علم سکھایا جس نے انسان کو وہ کچھ سکھایا جسے وہ نہیں جانتا تھا۔

نصوص شرعیہ قطعیہ

سے ثابت ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو خود حق تبارک تعالیٰ نے تعلیم دی ہے اور آپ کا مربی ومعلم براہ راست دست قدرت ہے۔۔۔۔۔۔در حقیقت مربی و معلم خود حق تبارک وتعالیٰ ہیں۔

فتاوٰی دارالعلوم دیوبند صفحہ ۲۱۷

حق تعالیٰ اپنے محبوب نبی آخرالزمان پیغمبر صلی اللہ علیہ وسلم کو یوں ارشاد فرماتے ہیں۔

وانزل الله عليك الكتاب والحكمته وعلمك مالم تكن تعلم وكان فضل الله عليك عظيماً۔پ ۵،ع ۱۳

ترجمہ: اور اُتاری اللہ نے اوپر تیرے کتاب اور حکمت اور سکھایا تجھ کو جو کچھ کہ نہ تھا تو جانتا اور ہے فضل اللہ کا اُوپر تیرے بڑا۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے امام مولوی احمد رضا خاں بریلوی بھی اللہ تعالیٰ کے شاگرد ہیں اور حق تعالیٰ نے براہ راست (ڈائریکٹ) اعلیٰ حضرت کو تعلیم دی ہے۔کہ مولانا (احمد رضا) بریلوی تلمیذ رحمٰن تھے انہوں نے کسی سے شرف تلمذ حاصل نہیں کیا۔

حیات احمد رضا بریلوی صفحہ ۱۵۲

اہل بدعت کا ایک اور عقیدہ

مولوی غلام سرور رضوی بریلوی لکھتے ہیں کہ اعلیٰ حضرت تمام لغزشوں سے محفوظ تھے۔عبارت ملاحظہ ہو۔

اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ العزیز کی یہ کرامت بھی بہت بڑی کرامت ہے کہ اللہ تعالیٰ نے آپکو اس طرح اپنی حفاظت میں لے لیا کہ آپ کا قول،فعل اور تحریر لغزش سے محفوظ رہے۔اہل علم حضرات پر روشن ہے کہ علماء دین کے اعلیٰ کارنامے چودہ صدی سے چلے آرہے ہیں۔مگر قول،فعل کی لغزش سے محفوظ رہنا نسبتاً کم پایا گیا ہے۔اور قلم کی لغزش سے تو شاید ہی کوئی محفوظ رہا ہوگا۔۔۔۔۔اعلیٰ حضرت بریلوی کی زبان وقلم کا یہ حال دیکھا کہ مولائے تعالیٰ نے اپنی حفاظت میں لے لیا۔اور اعلیٰ حضرت قدس سرہٗ کی زبان اور قلم شریف نقطہ برابر خطا کرے خدا تعالیٰ نے اسے ناممکن بنادیا۔

الشاہ احمد رضا۔صفحہ ۱۷۹۔۱۸۰

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم امام الانبیاء ہیں اور خاتم النبین ہیں۔اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کوئی نبی نہیں آئے گا۔جو اس کے خلاف عقیدہ رکھے وہ کافر ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں:

اعتقادناواعتقادمشائخناان سیدناومولاناوحبیبناوشفیعنامحمدرسول الله صلی الله علیه وسلم وخاتم النبین لانبی بعده کماقال الله تبارك وتعالیٰ فی کتابه ولکن رسول وخاتم النبین وثبت باحادیث کثیرة متواترة المعنی وباجماع الامة وحاشاان یقول احدمنا خلاف ذالك انه من انکرذالك نهوعندناکافر لانه منکرللنص القطعی الصریح۔

ترجمہ: ہمارااور ہمارے مشائخ کاعقیدہ یہ ہے کہ ہمارے سردار وآقا اور پیارے شفیع محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم خاتم النبین ہیں آپ کے بعد کوئی نبی نہیں ہیں جیسا کہ اللہ تعالیٰ نے اپنی کتاب میں فرمایا ہے ولیکن محمدؐ اللہ کے رسول اور خاتم النبین ہیں اور یہی ثابت ہے بکثرت حدیثوں سے جومعناً حدتواتر تک پہنچ گئیں۔اور نیز اجماع امت سے سوحاشا کہ ہم سے کوئی اس کے خلاف کہے کیونکہ جواس کا منکر ہے وہ ہمارے نزدیک کافر ہے اسلئے کہ منکر ہے نص صریح قطعی کا۔

المہند علی المفند صفحہ ۵۰۔۵۱

ازامام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد صاحب سہارنپوری رحمتہ اللہ علیہ

امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد بھی ملاحظہ فرمائیں۔

انا خاتم النبین لانبی بعدی۔ (الحدیث)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کاعقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی نبی ہوتے۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضاخان بریلوی لکھتے ہیں کہ:

(۱) اگر نبوت ختم نہ ہوتی تو حضور غوث پاک رضی اللہ عنہ نبی ہوتے۔

عرفان شریعت ج۳ صفحہ۸۳

اعلیٰ حضرت بریلوی اس کے علاوہ اپنے فتاویٰ افریقہ میں لب کشائی فرماتے ہیں کہ

(۲) حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی صحبت میں سب لوگ نبی ہوسکتے تھے قریب تھا کہ یہ اُمت ساری کی ساری نبی ہوجائے۔

فتاویٰ افریقہ صفحہ۱۳۲

اعلیٰ حضرت بریلوی پھر فرماتے ہیں۔کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی وفات کے بعد رسالت کا آغاز نئے سرے سے ہوگا اور تابع ہونے کی شرط بھی اس میں ملحوظ ہوگی۔

(۳) انجام دے آغاز رسالت باشد

اینک گوہم تابع عبدالقادر

حدائق بخشش ج۲ صفحہ۷۲ ازاعلیٰ حضرت بریلوی

اب خواجہ تونسوی صاحب کی بھی سنیئے

حضرت خواجہ محمد سلیمان تونسوی نے یہ بھی فرمایا ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت مل سکتی تو قاضی محمد عاقل کوملتی۔

مقابلیس المجالس صفحہ۷۰

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ نبی معصوم عن الخطا ہوتا ہے اور نبی کا معلم خود خدا ہوتا ہے۔اور جس کو حق تعالیٰ مقام نبوت پر فائز کرتا ہے وہ معصوم ہی ہوتا ہے۔

چنانچہ شرح عقائد نسفی اور شرح فقہ اکبر میں مرقوم ہے۔

لان الانبیاء علیهم السلام معصومون مأمونون عن خوف الخوف الخاتمة مکرمون بالوحی ۔شرح عقائد نسفی صفحہ۱۶۴،شرح فقہ اکبر صفحہ۱۴۸

شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندہلوی رحمتہ اللہ علیہ لکھتے ہیں۔

اہل حق کا یہ اجماعی عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام خداوند ذوالجلال کی نافرمانی سے معصوم ہوتے ہیں۔صغیرہ اور کبیرہ سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔قصداً وارادۃً ان سے حق تعالیٰ کی نافرمانی ممکن نہیں اگر قصداً ان سے حکم الٰہی کی مخالفت ممکن ہوتی تو حق تعالیٰ جل شانہ مخلوق کو ان کی بے چون چرا اطاعت اور متابعت کا حکم نہ دیتا۔اوران کی اطاعت کو اپنی اطاعت نہ قرار دیتا اور انبیاء کرام کے ہاتھ پر بیعت کرنے کو اپنے ہاتھ پر بیعت کرنا نہ قرار دیتا۔**قال الله وتعالیٰ ومن یطع الرسول فقداطاع الله ان الذین یبایعونك انمایبایعون الله یدالله فوق ایدیهم**۔جس نے رسول کی اطاعت کی اس نے اللہ کی اطاعت کی۔تحقیق جولوگ آپ سے بیعت کرتے ہیں وہ درحقیقت اللہ سے بیعت کرتے ہیں۔اللہ تعالیٰ کا ہاتھ ان کے ہاتھوں کے اوپر ہے۔معارف القران ج ا،صفحہ ۹۹۔

حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والسلام تمام اخلاق وملکات وعادات وحالات اقوال وافعال عبادات ومعاملات میں سرتاپا پسندیدہ خداوندی اور برگزیدہ ایزدی ہوتے ہیں۔اور ظاہراً وباطناً دخل شیطانی اور عوارض نفسانی سے پاک اور منزہ ہوتے ہیں۔معارف القرآن صفحہ۱۰۰۔۱۰۱

اہل اسلام کا اتفاق ہے کہ انبیا کرام ابتداء ہی سے توحید اور ایمان پر مفطور ہوتے ہیں جب سے پیدا ہوئے ہیں ان کے قلوب کفر اور شرک سے پاک اور منزہ تھے اور ایقان وعرفان سے لبریز ہوتے ہیں اور اُن کے مبارک چہرے معرفت اور قرب الٰہی کے انوار وتجلیات سے ہر وقت جگمگاتے رہتے ہیں۔

معارف القرآن ج ا صفحہ۱۰۲

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ نبی معصوم نہیں ہوتا اور نبی کا معصوم ہونا بھی ضروری نہیں۔مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ:

(۱) آدم علیہ السلام پیدائش سے پہلے متقی نہ بنے تھے۔

تفسیر نور العرفان صفحہ۳۴۳

(۲) حضرت یعقوب علیہ السلام کے سارے فرزند نبی تھے اور نبی کا نبوت سے پہلے معصوم ہونا ضروری نہیں۔

تفسیر نور العرفان صفحہ۱۶۴

(۳) مولوی ابوالحسنات بریلوی اپنی تصنیف اوراقِ غم میں لکھتے ہیں کہ حضرت آدم علیہ السلام ذلیل ہوگئے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

وہ آدم (علیہ السلام) جو سلطان مملکت بہشت تھے وہ آدم (علیہ السلام) جو متوج بتاج عزت تھے آج شکارِ مذلت ہیں۔

اوراقِ غم طبع اول صفحہ۲

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

مولوی محمد یار گڑی والے بریلوی فرماتے ہیں کہ کنویں میں ڈالا جانے والا حضرت یوسف علیہ السلام اور اُن کے فراق میں رونے والا حضرت یعقوب علیہ السلام میں ہی ہوں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

یوسف درچاہ کنعان من بُدم نیز یعقوبم کہ گریاں من بُدم

دیوانِ محمدی صفحہ ۲۷

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو شخص اس کا قائل ہو کہ فلاں کا علم یا شیطان کا علم حضور علیہ الصلوۃ والسلام سے زیادہ ہے یا وسیع ہے یا برابر ہے وہ قطعی کافر ہے۔

(۱) النبی علیه السلام اعلم الخلق علی الطلاق بالعلوم بالحکم والاسرار وغیرها من ملکوت الافاق ونتیقن ان من قال ان فلانا اعلم من النبی علیه السلام فقدکفر وقدافتنی مشائخنابتکفیرمن قال ان ابلیس اللعین اعلم من النبی علیه السلام۔

کہ نبی کریم علیہ السلام کا علم حِکم واسرار وغیرہ کے متعلق مطلقاً تمامی مخلوقات سے زیادہ ہے اور ہمارا یقین ہے کہ جو شخص یہ کہے کہ فلاں شخص نبی کریم علیہ السلام سے اعلم ہے وہ کافر ہے اور ہمارے حضرات اس شخص کے کافر ہونے کا فتویٰ دے چکے ہیں۔ جو یوں کہے کہ شیطان ملعون کا علم نبی علیہ السلام سے زیادہ ہے (یا برابر ہے) یعنی کہ وہ بھی پکا کافر ہے۔

المہند علی المفند صفحہ ۵۷۔ امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمہ اللہ

(۲) نقول باللسان ونعتقد بالجنان ان سیدنارسول الله صلی الله علیه وسلم اعلم الخلق قاطبته بالعلوم المتعلقته بالذات والصفات والتشریعات من الاحکام العملیته والحکم النظریة والحقائق الحقته والاسرارالحقیقته وغیرهامن العلوم مالم یصل الی سرادقات ساحته احدمن الخلائق۔

ہم زبان سے قائل اور قلب سے معتقد اس امر کے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو تمامی مخلوقات سے زیادہ علوم عطا ہوئے جن کو ذات وصفات اور تشریحات یعنی احکام عملیہ وحکم نظریہ اور حقیقت ہائے حقہ اور اسرار مخفیہ وغیرہ سے تعلق ہے کہ مخلوق میں سے کوئی بھی ان کے پاس تک نہیں پہنچ سکتا۔

لایمکن الثناء کما کان حقه‘۔ بعدازخدابزرگ توئی قصه مختصر

المہند علی المفند صفحہ ۵۶

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ شیطان علم اور مرتبہ میں حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے برابر ہے‘ العیاذ باللہ۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) درمذہب عاشقاں یک رنگ

ابلیس ومحمد ست ہم رنگ

یعنی ابلیس لعین اور محمد صلی اللہ علیہ وسلم ہم سنگ وہم وزن ہیں (یعنی کہ علم اور مرتبہ میں برابر ہیں)
تذکرہ غوثیہ صفحہ ۲۵۵ مطبوعہ گنج شکر اکیڈمی لاہور۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی لکھتے ہیں کہ شیطان کا علم حضور علیہ الصلوۃ والسلام کے علم سے صرف وسیع ہے وسیع تر نہیں۔

(۲) ابلیس کا علم علمِ اقدس (صلی اللہ علیہ وسلم) سے ہرگز وسیع تر نہیں۔

خالص الاعتقاد صفحہ ۶

شیطان کے بارے میں عقیدہ:

بریلویوں کی شیطان ملعون کے بارے عقیدت ملاحظہ فرمائیں چنانچہ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت تحریر فرماتے ہیں۔

(۱) قال انا خیر منه خلقتنی من نار وخلقته من طین۔پ۲۳

ترجمہ: شیطان بولا میں اس (یعنی کہ حضرت آدم علیہ السلام) سے بہتر ہوں تو نے مجھے آگ سے بنایا اور اُسے (یعنی حضرت آدم علیہ السلام کو) مٹی سے پیدا کیا"، ابلیس نے کہا کیونکہ میں پرانا صوفی، عابد، عالم فاضل و دیوبند ہوں اور آدم علیہ السلام نے ابھی نہ کچھ سیکھا نہ عبادت کی یعنی آگ خاک سے افضل ہے اور جو افضل سے بنے وہ بھی افضل تفسیر نور العرفان حاشیہ نمبر ۸۔۹ صفحہ ۷۳۰

(۲) جب رب نے گمراہ گر (شیطان) کو اتنا علم دیا کہ وہ ہر جگہ حاضر وناظر ہے، نور العرفان صفحہ ۲۴۳

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء کرام حق تعالیٰ کے امین ہوتے ہیں احکام خداوندی کے پہنچانے میں ذرہ برابر کم نہیں کرتے اور نہ کافروں سے ڈر کر تقیہ کرتے ہیں۔

الذین یبلغون رسالات اللہ ویخشونه ولا یخشون احدا الا اللہ

یاایها الرسول بلغ ماانزل الیک من ربک وان لم تفعل فمابلغت رسالته واللہ یعصمک من الناس ان اللہ لا یهدی القوم الکافرین۔

انبیاء اللہ تعالیٰ کے پیغامات کو لوگوں تک پورا پورا پہنچاتے ہیں اور صرف اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں اور سوائے خدا کے اور کسی سے نہیں ڈرتے یعنی معاذ اللہ وہ تقیہ نہیں کرتے۔

اے رسولؐ جو جو کچھ آپ کے رب کی جانب سے آپ پر نازل کیا گیا ہے آپ سب پہنچا دیجئے۔اور اگر آپ ایسا نہ کریں گے تو آپ نے اللہ تعالیٰ کا ایک پیغام بھی نہیں پہنچایا۔اور اللہ تعالیٰ آپکو لوگوں سے محفوظ رکھے گا۔یقیناً اللہ تعالیٰ ان کافر لوگوں کو راہ نہ دیں گے۔عقائد الاسلام صفحہ ۴۸۔

تمام امت محمدیہ کا اتفاق ہے کہ احکام الٰہیہ کی تبلیغ میں انبیاء کرام معصوم ہوتے ہیں دربارۂ تبلیغ اُن سے نہ قصداً کوئی غلطی ہوسکتی ہے اور نہ سہواً تبلیغ کے بارہ میں جھوٹ اور تحریف سے بالکلیہ پاک اور معصوم اور منزہ ہوتے ہیں۔کسی طور اور کسی صورت سے کذب اور تحریف کا ان سے سرزد ہونا محال ہے تندرست ہوں یا مریض خوش ہوں یا ناراض کوئی حالت ہو مگر یہ ناممکن ہے کہ وحی الٰہی کے پہنچانے میں اُن سے کسی قسم کی سہواً یا عمداً کوئی غلطی ہوجائے ورنہ پھر وحی الٰہی پر وثوق اور اطمینان کی کوئی صورت نہ رہے گی اور نبی کی تبلیغ سے وثوق اور اعتماد بالکل جاتا رہے گا یہی وجہ ہے کہ نزول وحی کے وقت فرشتوں کا پہرہ ہوتا ہے تاکہ وحی الٰہی شیطان وغیرہ کی مداخلت سے محفوظ رہے۔

عقائد الاسلام ومعارف القرآن صفحہ ۱۰۴ از شیخ المحدثین مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمہ اللہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام یہود کے ڈر سے فریضہ تبلیغ کو سرانجام دینے میں فیل ہو گئے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) دوبارہ وہی بھیجا جاتا ہے جو پہلی دفعہ ناکامیاب رہے امتحان میں دوبارہ وہی لوگ بلائے جاتے ہیں جو فیل ہوں حضرت مسیح علیہ السلام پہلی آمد میں ناکامیاب رہے اور یہود کے ڈر کے مارے کام تبلیغ رسالت سرانجام نہ دے سکے اسلئے ان کا دوبارہ آنا تلافی مافات ہے۔

جامع الفتاویٰ المعروف انوارشریعت ج ۲ صفحہ ۱۳۸ از مولوی نظام الدین بریلوی از افادات مولوی احمد رضا خان بریلوی ومولوی سردار احمد بریلوی ومولوی نعیم الدین بریلوی مرادآبادی، مولوی حامد رضا خان بریلوی۔

بریلوی اُمت کا ایک اور عقیدہ

مولوی ایوب علی رضوی بریلوی لکھتے ہیں کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے طفیل تو صرف بیمار شفاء ہی پاتے تھے۔ لیکن یہ کوئی کمال نہیں البتہ کمال اس میں ہے کہ ہمارے اعلیٰ حضرت بریلوی پاؤں مار کر مردہ زندہ فرماتے تھے۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

شفا بیمار پاتے ہیں طفیلِ حضرت عیسیٰ — ہے زندہ کر رہا مردے خرام احمد رضا خاں کا

مداح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۵، نوٹ ۔ خرام کے معنی پاؤں مار کر مردہ زندہ کرنا

مولوی محمد یار گڑھی والے بریلوی لکھتے ہیں کہ پیر فرید نے لاکھوں مردے پاؤں کی ٹھوکر مار کر زندہ کئے۔ مگر جس کو پیر فرید مار دیں اُسکو حضرت عیسیٰ علیہ السلام بھی زندہ نہیں کر سکتے۔ شعر ملاحظہ ہو۔

لاکھوں جلائے آپ نے ٹھوکر کے زور سے
اُٹھتا نہیں مسیحؑ سے مارا فرید کا

دیوان محمدی صفحہ ۱۲۴

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حق تعالیٰ نے اپنے محبوب صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنے غیب کے خزانے میں سے بہت کچھ عطا فرمایا: عبارت ملاحظہ فرمائیں:

نقول بالسان ونعتقد بالجنان ان سیدنا رسول الله صلى الله عليه وسلم اعلم الخلق قاطبة بالعلوم المتعلقة بالذات والصفات والتشريعات من الاحكام الاعملية والحكم النظرية والحقائق الحقته والاسرار الخفيته وغيرها من العلوم مالم يصل الیٰ سراوقات ساخته احد من الخلائق لاتك مقرب ولابنى مرسل ولقد اعطى علم الاولين والاٰخرين وكان فضل الله حليه عظيما ولكن لايلزم من ذالك علم كل جزئى جزئى من الامورالحادثة فى كل ان من اوانه الرحان حتى يفرغيبوته بعضهم اعن مشاهدةالشريفته ومعرفته النيفته باعلميته عليه السلام ووسعته فى العلوم وفضله فى المعارف على كافته الانام وان اطلع عليها بعض من سواه من الخلائق والعبادكمالم يغربااعلميته سليمان عليه السلام غيبوته مااطلع عليه الهدھُدمن عجائب الحرادث حيث يقول فى القرآن قال انى احطت بمالم تحط به وجئنك من سباءٍ بنماءٔ يقين.

ہم زبان سے قائل اور قلب سے معتقد اس امر کے ہیں کہ سیدنا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی تمام مخلوقات سے زیادہ علوم عطا ہوئے ہیں جن کو ذات وصفات تشریحات یعنی احکام عملیہ وحکم نظریہ اور حقیقت ہائے حقہ اور اسرارِ مخفیہ وغیرہ سے تعلق ہے کہ مخلوق میں سے کوئی بھی ان کے پاس تک نہیں پہنچ سکتا۔ نہ مقرب فرشتہ نہ نبی رسول اور بیشک آپ کو اولین وآخرین کا علم عطا ہوا اور آپ پر اللہ تعالیٰ کا فضل عظیم ہے لیکن اس سے یہ لازم نہیں آتا کہ آپ کو زمانہ کی ہر آن میں حادث وواقع ہونے والے واقعات میں ہر ہر جزئی کی اطلاع وحکم ہو کہ اگر کوئی واقعہ آپ کے مشاہدہ شریفہ سے غائب رہے تو آپ کے علم اور معارف میں ساری مخلوق سے افضل ہونے اور وسعت علمی میں نقص آجائے اگرچہ آپ کے علاوہ کوئی دوسرا شخص اس جزئی سے آگاہ ہو جیسا کہ سلیمان علیہ السلام پر وہ واقعہ مخفی رہا کہ جس سے ہُدہُد کو آگاہی ہوئی اس سے سلیمان علیہ السلام کے اعلم ہونے میں کوئی نقصان نہیں آیا چنانچہ ہُدہُد کہتی ہے میں نے ایسی خبر پائی کہ جس کی آپ کو اطلاع نہیں اور شہر سبا میں سے میں ایک سچی خبر لے کر آئی ہوں۔ المہند علی المفند صفحہ ۵۶۔۵۷

از امام المحدثین حضرت مولانا خلیل احمد سہارنپوری رحمۃ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی نجات آخرت کا بھی علم نہیں تھا کہ میری نجات ہوگی یا نہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

ساٹھ سال تک آنحضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو اپنی نجات آخرت کا علم نہیں تھا۔

رسالہ ''وماادری'' صفحہ ۶ مصدقہ مولوی ابوالحسنات وابوالبرکات بریلوی

اہل بدعت کا ایک اور عقیدہ

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام کے پلنگ کے نیچے کُتا چھپا بیٹھا تھا اور آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو اس کا علم نہیں ہوسکا بہت تلاش کے بعد علم ہوسکا۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں:

جبریل کل کسی وقت حاضری کا وعدہ کر کے چلے گئے دوسرے دن انتظار رہا مگر وعدہ میں دیر ہوئی اور جبریل حاضر نہ ہوئے سرکار (دوعالم صلی اللہ علیہ وسلم) باہر تشریف لائے ملاحظہ فرمایا کہ جبریل علیہ السلام درِدولت پر حاضر ہیں۔فرمایا کیوں۔عرض کیا انا لاندخل بیتا فیہ کلب اور تصاویر رحمت کے فرشتے اس گھر میں نہیں آتے جس میں کُتا ہو یا تصویر ہو۔(حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام) اندر تشریف لائے سب طرف تلاش کیا کچھ نہ تھا پلنگ کے نیچے ایک کُتے کا پلا نکلا۔اُسے نکالا تو (جبریل علیہ السلام) حاضر ہوئے۔

ملفوظات مولوی احمد رضا خاں بریلوی

ج ۳ صفحہ ۷۶

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ حضرت یوسف علیہ السلام کو حق تعالیٰ نے حسن وجمال کا بہت بڑا حصہ عطا کیا۔چنانچہ شیخ المحدثین مولانا محمد ادریس کاندہلوی رحمہ اللہ ارقام فرماتے ہیں۔کہ جس وقت حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام معراج پر تشریف لے گئے تو جب آپ تیسرے آسمان پر تشریف لے گئے اور جبریل امین نے اسی طرح دروازہ کھلوا وہاں حضرت یوسف علیہ السلام سے ملاقات ہوئی اور اسطرح سلام وکلام ہوا آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ یوسف علیہ السلام کو حسن وجمال کا ایک بہت بڑا حصہ عطا کیا گیا ہے۔

سیرۃ المصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ج ا صفحہ ۳۰۲

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے **فلما راینہ اکبر نہ وقطعن ایدھن وقلن حاشاللہ ماھذابشراان ھذاالاملک کریم**۔ پ۱۲، ع۱۳

پس جب دیکھا انھوں نے اسکو بڑا جانا انھوں نے اسکو اور کاٹ ڈالے ہاتھ اپنے اور کہا پاکی ہے واسطے اللہ کے نہیں یہ آدمی نہیں یہ مگر فرشتہ بزرگ۔

پس جب ان عورتوں نے یوسف علیہ السلام کو دیکھا تو ان کو بزرگ شان والا جانا اور ان کے ظاہری اور باطنی حسن وجمال کی ان پر ایسی دہشت طاری ہوئی کہ وہ بیخود ہوگئیں اور ایسی بیخودی میں اپنے ہاتھ کاٹ ڈالے نہ خون بہتے دیکھا اور نہ زخم کا دردوالم محسوس ہوا اور جب ذرا ہوش میں آئیں تو کہنے لگیں ماشاءاللہ خدا پاک ہے یہ غلام تو آدمی نہیں معلوم ہوتا یہ تو کوئی بزرگ فرشتہ ہی ہے۔یعنی یہ بے مثال حسن وجمال اور یہ عظمت وجلال انسان میں کہاں یہ تو فرشتوں کے اوصاف ہیں یعنی درحقیقت یہ کوئی فرشتہ ہے جو صورت انسانی میں نمودار ہوا ہے۔

اور اس ظاہری حسن وجمال کے علاوہ چہرہ منور پر تقوی اور تقدس اور معصومیت کے آثار نمایاں تھے کہ ان حسین وجمیل عورتوں کے سامنے سے گزرے چلے جارہے تھے کہ ذرا برابر کسی مہ جبین کی طرف التفاف بھی نہیں گویا کہ فرشتہ سامنے سے گزر رہا ہے اس معصومانہ رفتار نے انکو اور زیادہ مرعوب کر دیا کہ آدمی تو اس حال اور چال کا نہیں ہوسکتا یہ تو کوئی فرشتہ معلوم ہوتا ہے جس میں شہوت نفسانی کا کوئی شائبہ دکھلائی نہیں دیتا۔معارف القرآن صفحہ ۲۷ جلد ۴

حضرت ملا علی قاری حنفی لکھتے ہیں۔ **فما نقل عن بعض الکرامیۃ من جواز کون الولی افضل من بنی کفر وضلالتہ والحاد رجھالۃ**، لہٰذا جو چیز بعض کرامیوں سے نقل کی گئی ہے کہ ولی افضل ہوتا ہے نبی سے وہ کفر ہے گمراہی ہے اور الحاد ہے اور جہالت ہے۔شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۴۸ **ان الولی لایبلغ درجۃ النبی لان الانبیاء علیھم السلام معصومون مامونون عن خوف الخاتمۃ مکرمون بالوحی حتی فی المنام وبمشاھد ہ الملائکتہ الکرام مامورون تبلیغ الحکام وارشاد لانام بعدالاتعاف بکملات الاولیاء العظام** شرح فقہ اکبر صفحہ ۱۴۸

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمۃ اللہ علیہ حسن وجمال کے اعتبار سے حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ خوبصورت تھے۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

روئے یوسف سے فزوں تر حُسن روئے شاہ ہے
پشت آئینہ نہ ہوانباز روئے آئینہ

حدائق بخشش جلد۳ صفحہ۶۴ مصنف اعلیٰ حضرت بریلوی

ترجمہ: حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ حضرت یوسف علیہ السلام سے زیادہ حسین و جمیل تھے۔ آئینہ کی پشت آئینہ کے چہرے کی کیسے ہمسر ہوسکتی ہے۔

نوٹ: شعر مذکور ہے اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی نے حضرت یوسف علیہ السلام کو آئینہ کی پشت قرار دیا ہے اور حضرت شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کو آئینہ کا چہرہ قرار دیا ہے۔

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ ہمارے پیر جماعت علی شاہ صاحب بریلوی حضرت یوسف علیہ السلام سے افضل ہیں اور حضرت یوسف علیہ السلام تو کجا تمام کائنات کے حسین وجمیل آپکے خادم ہیں اور سب کے سب آپ پر قربان ہوں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں:

خادم ہیں تیرے سارے جتنے حسیں جہاں کے یوسفؑ سے تجھ پر قرباں شیریں بقال والے

انوار علی پور صفحہ ۱

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی امام الانبیاء حبیب کبریا پیغمبر دوعالم، روح دوعالم، جان دوعالم، سرور دوعالم، سید دوعالم، قاسم کوثر شافع محشر، ساقی کوثر، راحت العاشقین، مراد المشتاقین، شفیع المذنبین رسول الثقلین، امام القبلتین، صاحبِ شرف وکمال، منبہ حسن و جمال، پیغمبر بے مثال، خاتم الانبیاء والمرسلین، رحمۃ العالمین، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو جو ایمان کی حالت میں دیکھے تو وہ صحابی کہلاتا ہے اور اُسے جہنم کی آگ نہیں چھوئے گی۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشادِ گرامی ہے۔

عن جابر عن النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال لاتمس النار مسلمارانی ورای من رانی۔

(ترجمہ): حضرت جابر رضی اللہ عنہ کہتے ہیں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے اس مسلمان کو آگ (یعنی دوزخ کی آگ نہ چھوئے گی) جس نے مجھ کو دیکھا ہو یا اُس شخص (صحابی) کو دیکھا ہو جس نے مجھ کو دیکھا ہو۔

ترمذی شریف

عقیدہ اہلسنت

اہل سنت وجماعت علمائے دیوبند کا عقیدہ ہے کہ خاتم الانبیاء خطیب الانبیاء امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سید الانبیاء ہیں۔

عقیدہ اہل بدعت

اہل بدعت علمائے بریلوی کا عقیدہ ہے کہ مولوی حشمت علی بریلوی سید الانبیاء ہیں۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

سید الانبیاء رئیس الفضلاء۔۔۔۔۔مناظر اہل سنت حضرت ناصر الاسلام والمسلمین سلطان المناظرین مظہر اعلٰحضرت شیر بیشہ واہلسنت مولانا مولوی مفتی حافظ قاری عبیدالرضا محمد حشمت علی خان صاحب قبلہ قادری برکاتی مدظلہم اقدس (الفقیہہ امرتسر صفحہ ۸،۱۴/ ۷ جولائی ۱۹۴۵ء)

عن جابر ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم قال انا قائد المرسلین۔مشکوٰۃ جلد ۲ صفحہ ۵۱۴

نوٹ: بندہ کے پاس رسالہ ''الفقیہہ'' کا فوٹوسٹیٹ موجود ہے جو کوئی دیکھنا چاہے بڑے شوق سے دیکھ سکتا ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ جنہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کو ایمان کی حالت میں دیکھا وہ کافر ہوگئے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کے نور کو دیکھنے سے تمام ایمان والے کافر ہوگئے۔کسی کو اس کی خبر نہیں۔

فوائد فریدیہ صفحہ ۸۰

بریلوی اُمت کا عقیدہ

بریلوی اُمت کا عقیدہ ہے کہ شیطان حضور علیہ السلام جیسی آواز بنا سکتا ہے۔عبارت ملاحظہ ہو،شیطان اپنی آواز حضور (علیہ الصلوٰۃ والسلام) کی آواز سے مشابہ کرسکتا ہے۔

مواعظ نعیمیہ جلد ۲،صفحہ ۱۴۲

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ خنزیر کا پوست،مغز گردہ اور گُتے بلے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام نے حرام فرمائے۔چنانچہ مولوی احمد یار گجراتی بریلوی لکھتے ہیں کہ۔ رب کی مرضی یہ تھی کہ سُور کا گوشت میں حرام کروں۔اوراس کے باقی اجزا (پوست،مغز،گردہ) میرے حبیب حرام فرمادیں جیسے اس نے سور کو حرام کیا۔باقی کتا بلا اس حبیبؐ نے (حرام کیا) نورالعرفان صفحہ ۳۹

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ حضور علیہ السلام قیامت کے دن خدا بن کے نکلیں گے۔اشعار ملاحظہ ہوں:

محمد مصطفٰی محشر میں طٰہٰ بن کے نکلیں گے
اُٹھا کر میم کا پردہ ہُویدہ بن کے نکلیں گے

حقیقت جن کی مشکل تھی تماشہ بن کے نکلیں گے
جسے کہتے ہیں بندہ قل ہواللہ بن کے نکلیں گے

بجائے تھے جعرانی عبدہ کی بنسری ہردم
خدا کے عرش پر انی انااللہ بن کے نکلیں گے

دیوان محمدی محمد یار گڑھی والا بریلوی

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی توہین کرے وہ کافر ہے مرتد ہے واجب القتل ہے۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) جناب رسالت پناہ روحی فداہ (حضرت محمد رسول اللہ) صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں گستاخی کرنے والا یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے فقہار حمہم اللہ تعالیٰ اجمعین متفق ہیں کہ نبی کی شان میں گستاخی کرنے والا کافر ہے۔ کفایت المفتی صفحہ ۷۱ جلد ا

(۲) (الکافر بسب نبی) من الانبیاء فانه یُقتل حداولاتقبل توبته مطلقا۔

درمختار بر حاشیہ شامی جلد ۳ صفحہ ۴۰۰

ترجمہ: انبیاء کرام میں سے کسی نبی کو گالی دینے والا کافر شخص بطور حد کے قتل کیا جائے گا۔ اور اسکی توبہ مطلق قبول نہیں کی جائے گی۔

(۳) وایمارجل مسلم سب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اوکذبه اوعابه اوتنقصه فقد کفر بااللہ تعالیٰ وبانت من امرأته۔ شامی ج ۳ صفحہ ۴۰۳

ترجمہ: جو شخص آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو گالی دے یا جھٹلائے یا عیب لگائے یا تنقیص کرے تو اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ کفر کیا اور اس کی بیوی اس سے بائن ہوگئی۔

(۴) نبی علیہ السلام کا ارشاد ہے۔ من سب الانبیاء قتلُ الحدیث

ترجمہ: جو شخص انبیاء کرام کو گالی دے اسے قتل کیا جائے۔

(۵) نبی کی توہین کرنا موجب کفر ہے۔ کفایت المفتی ج ا صفحہ ۷۹

(۶) ہمارا عقیدہ ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی شان میں ادنیٰ سے گستاخی اشد کفر ہے، جو بدبخت آپ کی توہین کی وجہ سے کافر ہوا اسے مذاہب اربعہ میں پناہ نہیں۔ اس کے ناپاک وجود سے خدا کی زمین کو پاک کردینا چاہیے۔ سیف یمانی صفحہ ۱۲۱

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

رضا خانی اہل بدعت کا عقیدہ ہے کہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کافروں کے ہمشکل تھے۔ العیاذ باللہ۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(!) آنحضور علیہ السلام صورت بشری میں ظاہراً کافروں کے ہمشکل تھے۔

فیصلہ بشریت صفحہ ۱۱۱ از مولوی امام بخش بریلوی جام پوری

(۲) مولوی احمد یار بریلوی گجراتی لکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتے تھے۔ العیاذ باللہ۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

قل انما انا بشر مثلکم۔ اے محبوب فرمادو کہ تم جیسا بشر ہوں۔ نیز اس آیت میں کفار سے خطاب ہے۔ چونکہ ہر چیز اپنی غیر جنس سے نفرت کرتی ہے لہذا فرمایا گیا کہ اے کفار تم مجھ سے گھبراؤ نہیں میں تمہاری جنس سے ہوں یعنی بشر ہوں۔ شکاری جانوروں کی سی آواز نکال کر شکار کرتا ہے۔

جاء الحق صفحہ ۱۷۵۔۱۷۶

مولوی عمر اچھروی بریلوی لکھتے ہیں کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام زوجین کی ہمبستری کے وقت پاس کھڑے ہوتے ہیں۔ اور تمام کاروائی اپنی آنکھوں سے دیکھتے ہیں اور ایک پل بھی جدا نہیں ہوتے۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

حضور صلی اللہ علیہ وسلم زوجین کے جفت (یعنی ہم بستری) ہونے کے وقت بھی حاضروناظر ہوتے ہیں۔
مقیاس حنفیت صفحہ ۲۸۲

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ قیامت کے دن ساقی کوثر حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام حوض کوثر پر کھڑے ہوں گے۔اور اپنی اُمت کے پیاسوں کو پانی پلائیں گے اور قرآن کریم سے بھی یہی عقیدہ ملتا ہے کہ حق تعالیٰ نے حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو حوض کوثر عطا کیا۔

حق تعالیٰ کا ارشاد ہوتا ہے۔

(۱) **اناعطینك الکوثر**۔ترجمہ: یقیناً ہم نے تجھے (حوض) کوثر (اور بہت کچھ) دیا ہے۔

(۲) ارشاد نبوی ہے۔ **عن انس قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بینا انا اسیرفی الجنتہ اذاانابنھرحافتاہ قباب الدر المجرف قلت ماھذا یاجبریل قال ھذاالکوثرالذی اعطاك ربك فاذاطینہ مسك اذفر**۔

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے میں جنت میں پھر رہا تھا (یعنی معراج کی رات میں) کہ میرا گذر ایک نہر پر ہوا جس کے دونوں طرف خالی موتیوں کے گنبد تھے میں نے پوچھا جبریل یہ کیا ہے۔انہوں نے کہا یہ کوثر ہے وہ کوثر جس کو آپ کے پروردگار نے آپ کو بخشا ہے میں نے دیکھا تو اس کی مٹی نہایت خوشبودار ہے۔ بخاری شریف

حوض کوثر حق اور سچ ہے اور اہل ایمان کا قیامت کے دن اس حوض سے پانی پینا حق ہے۔قیامت کے دن اللہ تعالیٰ ہر نبی کو اس کے مرتبہ کے موافق ایک حوض عطا فرمائیں گے اور ہر نبی کی اُمت کی خاص علامت ہوگی ہمارے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی حوض کا نام کوثر ہے جو تمام حوضوں سے بڑی ہوگی جس کا نام **اناعطینك الکوثر** اور بے شمار احادیث میں ذکر آیا ہے۔

عقائد الاسلام صفحہ ۸۶۔۸۷ از شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلوی رحمتہ اللہ علیہ

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

رضاخانی اہل بدعت کا عقیدہ کہ ساقی کوثر ہمارے امام اعلی حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہوں گے۔ اور اپنے متبعین کو جام کوثر پلائیں گے۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

جب زبانیں سوکھ جائیں گی پیاس سے جام کوثر پلا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۷ از مولوی محمد ایوب علی رضوی بریلوی

بریلویوں کا اعلیٰ حضرت کے بارے میں عقیدہ اشعار ملاحظہ ہوں۔

حشر کے دن جب کہیں سایہ نہ ہو — اپنے سایہ میں چلا احمد رضا
شر شیطان سے بچاؤ وقت نزع — میرے ایمان کو شہا احمد رضا
قبر ونشر وحشر میں تو ساتھ دے — ہو میرا مشکل کشا احمد رضا
تو ہے داتا اور میں منگتا تیرا — میں تیرا ہوں تو مرا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۷۔۴۸

خوف محشر اور ایوب رضوی تجھے — آپ لیں گے بچا شاہ احمد رضا

باغ فردوس صفحہ ۱۴

پوچھتے کیا ہو فرشتو ہو حسن عمل — ہے یہاں کیا سوا شاہ احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۵

کون دیتا ہے مجھے کس نے دیا — جو دیا تم نے دیا احمد رضا
دونوں عالم میں ہے تیرا آسرا — ہاں مدد فرما شہا احمد رضا
دل ملا آنکھیں ملیں ایماں ملا — جو ملا تجھ سے ملا احمد رضا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴۲،۴۸

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے حضرات انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبور مطہرہ میں زندہ ہیں اور نمازیں پڑھتے ہیں۔ جیسا کہ حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد گرامی ہے۔

(۱) **عن اَنس ؓ ان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قال الانبیاء احیاءً فی قبورھم یُصلون۔** رواہ البیھقی

ترجمہ: حضرت انس رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انبیاء اپنی قبور میں زندہ ہیں۔ اپنی قبور میں نمازیں پڑھتے ہیں۔

(۲) شیخ الاسلام حضرت علامہ شبیر احمد عثمانی رحمتہ اللہ علیہ فتح الملہم ج ۳ صفحہ ۴۱۹ میں تحریر فرماتے ہیں۔ **ان النبی صلی اللہ علیہ وسلم حی کماتقرروانہ صلی اللہ علیہ وسلم یصلی فی قبرہ باذان واقامہ۔**

ترجمہ: آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم زندہ ہیں جیسا کہ اپنی جگہ یہ ثابت ہے اور آپ ؐ اپنی قبر میں اذان واقامتہ سے نماز پڑھتے ہیں۔

(۳) شیخ المحدثین حضرت مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ تحریر فرماتے ہیں۔ کہ تمام اہل سنت کا اجماعی عقیدہ ہے۔ کہ حضرات انبیاء کرام علیہم الصلوٰۃ والسلام وفات کے بعد اپنی قبروں میں زندہ ہیں اور نماز وعبادات میں مشغول ہیں۔ حیات نبوی صفحہ ۲

(۴) علامہ سیوطی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ ابناء الاذکیا بحیوٰۃ الانبیاء میں بتصریح لکھا ہے کہ حضرت علامہ تقی الدین سبکی رحمۃ اللہ علیہ نے فرمایا ہے کہ انبیاء وشہداء کی قبر میں حیات ایسی ہے جیسی دنیا میں تھی اور موسیٰ علیہ السلام کا اپنی قبر میں نماز پڑھنا اس کی دلیل ہے۔ کیونکہ نماز زندہ جسم کو چاہتی ہے۔

خلاصہ عقائد علماء دیوبند صفحہ ۱۵۹ (۵) طبقات الشافیہ ۴۲ صفحہ ۲۸۲ پر مرقوم ہے۔

ہمارے نزدیک آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم (اسی طرح جملہ انبیاء علیہم السلام) اپنی قبروں میں زندہ ہیں۔ نماز پڑھتے ہیں۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضا خانیوں کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اپنی قبور میں ازواج مطہرات سے شب باشی فرماتے ہیں۔ عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کی قبور مطہرہ میں ازواج مطہرات پیش کی جاتی ہیں۔ وہ ان کے ساتھ شب باشی فرماتے ہیں۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۳ صفحہ ۳۲

بریلویوں کا ایک اور عقیدہ

(۱) کہ حور وملک فلک حتی کہ حضور علیہ السلام اور حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور موسیٰ علیہ السلام اور حضرت داؤد علیہ السلام یہ سب انبیاء پیر جماعت علی بریلوی کے سامنے ہاتھ باندھ کر کھڑے ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔ ماخوذ از اشتہار شائع کردہ انجمن حزب النعمان لاہور۔ مدرج پیر جماعت علی شاہ۔

حور وملک فلک پر فرش زمین پر سارے بشکل صدردین خود رحمتہ اللعالمین آمد

دیوان محمدی صفحہ ۴۵

ترجمہ: دیکھنے والی آنکھ کیلئے تو مدینہ سے ملتان کی سرزمین صدردین کی شکل میں خود سرکار مدینہ حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم تشریف لائے۔

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ درود ابراہیمی افضل واکمل درود شریف ہے اور ذخیرہ احادیث میں یہ درود شریف موجود ہے۔

حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلیٰؒ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ایک صحابی حضرت کعبؓ سے میری ملاقات ہوئی اور حضرت کعبؓ نے کہا اے عبدالرحمٰن تجھ کو ایک ایسا ہدیہ دوں جو میں نے حضور سرور کائنات صلی اللہ علیہ وسلم سے سُنا ہے میں نے کہا ضرور دو حضرت کعبؓ نے فرمایا کہ میں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں عرض کیا کہ یارسول اللہ آپ پر درود شریف کن الفاظ میں پڑھا جائے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس طرح پڑھا کرو۔

اللھم صل علی محمد وعلیٰ اٰل محمد کما صلیت علی ابراھیم وعلیٰ اٰل ابراھیم انك حمید مجید۔ اللھم بارك علی محمدوعلی اٰل محمدوبارکت علی ابراھیم وعلی اٰل ابراھیم انك حمید مجید۔

حضرت ابومسعود بدویؓ فرماتے ہیں۔ کہ ایک روز حضور صلی اللہ علیہ وسلم سعد بن عبادہؓ کی مجلس میں تشریف لائے اور حضرت بشیرؓ نے عرض کیا یارسول

اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ نے ہمیں درود پڑھنے کا حکم دیا ہے پس ارشاد فرمایئے کہ کس طرح درود پڑھیں۔حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے یہی درود پڑھنے کے لئے ارشاد فرمایا۔نماز میں (التحیات میں) بھی یہ درود پڑھا جاتا ہے اور یہ عجیب عبارت ہے کہ اس میں اللہ تعالیٰ کی بھی یاد ہے۔اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی بھی یاد ہے۔

امام نودی رحمتہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ اگر کوئی شخص یہ قسم کھا بیٹھے کہ میں سب سے افضل درود پڑھوں گا تو اس درود کے پڑھنے سے قسم پوری ہوجائے گی۔

صحاح ستہ وسعایہ،فضائل وبرکات درود شریف صفحہ۲۵۲ تا ۲۵۴

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت رضاخانیوں کا عقیدہ ہے کہ درود ابراہیمی یہ نامکمل اور ناقص درود ہے۔کیونکہ اس میں صلوٰۃ والسلام نہیں ہے لہذا نماز کے علاوہ اس کو مت پڑھا کرو۔یہ غیر کامل درود ہے۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

درود شریف مکمل وہ ہے جسمیں صلوٰۃ والسلام دونوں ہوں نماز میں درود ابراہیمی میں سلام نہیں ہے کیونکہ سلام التحیات میں ہوچکا اور نماز ساری ایک ہی مجلس کے حکم میں ہے۔مگر نماز سے باہر وہ درود پڑھو جس میں (صلوۃ وسلام) دونوں ہوں۔حضورؐ نے جو درود کی تعلیم درود ابراہیمی سے فرمائی وہاں نماز کی حالت میں درود مراد ہے۔غرض کہ درود ابراہیمی نماز میں کامل لیکن نماز سے باہر (درود ابراہیمی) غیر کامل کہ اس میں سلام نہیں۔

تفسیر نور العرفان از مولوی احمد یار بریلوی گجراتی

بریلویوں کا اور عقیدہ

بریلویوں کا عقیدہ ہے کہ وہ درود شریف جس میں اعلیٰ حضرت مولانا احمد رضا خان بریلوی کا نام گرامی موجود ہو اس کو قبر میں رکھ دیا جائے تو منکر نکیر میت سے سوال، جواب نہیں کریں گے بلکہ اعلیٰ حضرت کے نام گرامی کو دیکھ کر واپس چلے جائیں گے۔درود شریف ملاحظہ ہو۔

اللھم صل وسلم وبارك عليه وعلى المولىٰ الهمام امام اهل سنته مجددملته رسول الله وارث علوم رسول الله سيدنا اعلىٰ حضرت الشيخ عبدالمصطفى احمد رضا رضى الله عنه

شجرہ طریقت از مولوی حشمت علی بریلوی

مولوی حشمت علی بریلوی نے اپنے مریدوں کو جب شجرہ طریقت عطا کیا تو وصیت فرمائی کہ قبر طاق بنا کر اس میں یہ درود شریف رکھ دو۔منکر نکیر دیکھ کر واپس چلے جائیں گے اور سوال بھی نہ کرینگے۔

شجرہ طریقت

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے علاوہ کسی اور پر صلوٰۃ وسلام کا پڑھنا جائز نہیں۔کیونکہ شریعت اسلامیہ علی صاحبہا الصلوٰۃ والسلام کا اصول ہے۔

فقہ حنفی کی مستند کتاب فتاویٰ شامی از علامہ ابن عابدین شامی، رحمہ اللہ ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) **يقال صلى الله عليه وسلم على الانبياء عليه السلام كمافى شرح المقدمة** ۔الخ۔شامی ج۵/صفحہ۶۰

ترجمہ: صلی اللہ علیہ وسلم کا لفظ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام کے لئے کہا جاتا ہے۔(قاضی عیاضؒ نے فرمایا غیر انبیاء پر اُن کے ذکر کے وقت درود نہ

بھیجا جائے بلکہ یہ بات صرف انبیاء کے ساتھ مخصوص ہے۔(الشفاء مترجم ج ۲)

(۲) ولا یصلی علی غیرالانبیاء والملائکته وکذاکلام قاضی عیاضؒ الخ

ترجمہ: انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے علاوہ کسی پر صلی اللہ علیہ وسلم نہ کہا جائے۔شامی ج ۵ صفحہ ۶۵۹

(۳) فاالصلوٰۃ مخصوصته علی المذهب الصحیح بالانبیاء والملائکته۔

ترجمہ: پس صحیح مذہب یہ ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے ساتھ مخصوص ہے۔فصول شرح اصول صفحہ ۸ ج ۵

(۴)اعلم الهم اجمعواعلی ان الصلوٰۃ علی نبیناعلیه السلام وکذاعلی سائرالانبیاء والملائکته استقلالا جائز واما علی غیر هم فالجمهورعلی عدم الجواز ابتداء فیل هوحرام وقیل مکروه وقال فی آخرة والسلام کالصلوٰۃ فلایقال قال ابوبکر علیه السلام۔

ترجمہ: فقہا کا اجماع ہے کہ صلوٰۃ کا لفظ انبیاء اور ملائکہ علیہم الصلوٰۃ والسلام پر استقلالا جائز ہے غیر ہم کے لئے عندالجمہو رمستقلاً ناجائز ہے۔بعض کے ہاں حرام اور عندالبعض مکروہ سلام کا بھی یہی حکم ہے۔(فصول شرح اصول صفحہ ۸ ج ۵۔

یہ بات مندرجہ بالا حوالوں سے ثابت ہوگئی کہ لفظ صلوٰۃ والسلام کا استعمال انبیاء ملائکہ کے ساتھ مخصوص ہے اور اس کے علاوہ کسی پر بولنا جائز نہیں جیسا کہ فقہا کرام کا مذہب ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ صلوٰۃ وسلام کا پڑھنا انبیاء علیہم الصلوٰۃ والسلام اور ملائکہ کے ساتھ مخصوص نہیں بلکہ ہر اُمتی پر بھی پڑھنا جائز ہے۔

(۱) الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم وعلی المولی الهمام امام اهل سنته مجدد الشریعته العاطرة مؤیدة الملته الطاهرة حضرة الشیخ احمدرضی الله تعالی عنه بالرضا السرمدی (شجرہ طیبہ سلسلۂ عالیہ،قادریہ رضویہ صفحہ ۱۳)

(۲) الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم وعلی المولی السید الشاه ابی الفضل شمس الملةوالدین آل احمداچھے میاں رضی الله تعالیٰ عنه (شجره طریقت صفحه ۱۲)

(۳) الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم جمیعاً وعلی الشیخ حجة الاسلام مولانا حامد رضا خان رضی الله تعالیٰ عنه (شجره طریقت صفحه ۱۳)

(۴) الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم جمیعاً وعلی الشیخ زبدة الاتقیاء المفتی الاعظم بالهند مولانا محمدمصطفیٰ رضا القادری رضی الله تعالیٰ عنه (شجره طریقت صفحه ۱۳)

(۵) الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم جمیعاً وعلی الشیخ المفسرالاعظم مولاناابراهم رضا القادری رضی الله تعالیٰ عنه (شجره طریقت صفحه ۱۴)

(۶)الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم جمیعاً وعلی الشیخ مولانامحمد ریحان رضا القادری مدالله ظله الهم صل وسلم وبارك علیه وعلیهم جمیعاً وعلی سائراولیائك وعلیناوبهم ولهم وفیهم ومعهم یاارحم الرحمین۔ (شجره طریقت صفحه ۱۴)

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کرے وہ کافر ہے۔ (مفتی برصغیر حضرت مفتی کفایت اللہ دہلوی فرماتے ہیں)

(۱) حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی شان میں گستاخی کرنے والا یا کسی گستاخی کرنے والے سے ناراض نہ ہونے والا کافر ہے۔ (کفایت المفتی ج ۱ صفحہ ۱۷)

(۱) جو شخص ام المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا بنت صدیق زوجہ مُطہرہ سید الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم مبراہ من السماء پر تہمت لگائے وہ باجماع امت کافر و مرتد ہے اسلئے کہ وہ قرآن کریم کا صریح مکذب اور منکر ہے جس طرح مریم صدیقہ بنت عمران کی عصمت وعفت میں شک کرنا کفر ہے اسی طرح عائشہ صدیقہ بنت رومان کی طہارت نزاہت میں شک کرنا کفر ہے اور جس طرح یہود بے بہبود مریم صدیقہ پر بہتان باندھنے کی وجہ سے ملعون ومغضوب بنے اسی طرح روافض عائشہ صدیقہ بنت صدیق پر تہمت لگانے کی وجہ سے ملعون ومغضوب بنے۔ مریم صدیقہ پر تہمت لگانے والے امت عیسویہ کے یہود تھے اور عائشہ صدیقہ پر تہمت لگانے والے امت محمدیہ کے یہود ہیں۔

(۳) جو شخص آپ (صلی اللہ علیہ وسلم) کے اہل خانہ میں سے کسی کے حق میں خواہ وہ عائشہ صدیقہ ہوں یا دوسری زوجہ مطہرہ ؓ اس قسم کا کوئی ناپاک لفظ زبان سے نکالے وہ آپ کے لئے باعث ایذا اور تکلیف دہ ہے اور جو شخص اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو ایذا پہنچائے وہ شخص بلاشبہ وریب کافر ہے۔ (سیرۃ مصطفیٰ صفحہ ۳۰۵ تا ۳۰۷) مولانا محمد ادریس کاندھلویؒ

(۴) قاضی عیاض رحمتہ اللہ علیہ ''شفا'' میں ارقام فرماتے ہیں۔ **وسب اهل بيت وازواجه امهات المومنين واصحابه وتنقصهم حرام ملعون فاعله** ۔ (ترجمہ) آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے اہل بیتؓ آپؐ کی ازواج مطہراتؓ جو سب مومنوں کی مائیں ہیں۔ اور آپؐ کے اصحاب کرامؓ کی بدگوئی اور تنقیص شان حرام ہے۔ اس کا مرتکب لعنتی ہے۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق ملاحظہ فرمائیں۔ ''ایک باغیرت مسلمان اس قسم کے تصورات کو دل ودماغ میں لانا کفر سمجھتا ہے۔ چنانچہ اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خاں بریلوی حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کے متعلق یوں لب کشائی کرتے ہیں۔ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

(۱)

تنگ وچست اُن کالباس اوروہ جوبن کا اُبھار
مسکی جاتی ہے قبا سر سے کمر تک لے کر
یہ پھٹا پڑتا ہے جوبن مرے دل کی صورت
کہ ہوئے جاتے ہیں جامہ سے بروں وبر

(۲) اُم المومنین حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا جو الفاظ شان جلال میں ارشاد کرگئی ہیں دوسرا کہے تو گردن ماری جائے۔

ملفوظات از احمد رضا بریلوی ج ۳ صفحہ ۸۷

(۳) حضرت عائشہ صدیقہؓ نے شیخ جیلانی کو دودھ پلایا؟ حضرت ام المومنین محبوبہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وعلیہا وسلم کا روح اقدس سیدنا

الغوث الاعظم رضی اللہ عنہ کو دودھ پلانا بعض مداحین حضورؐ سے واقعہ بیان کرتے ہیں۔ کما رأیت فی بعض کتبھم التصریح بذلك اس تقدیر تو اصلا وجہ استبصار نہیں اور اب اس پر جو کچھ ایراد کیا گیا سب بے جا و بے محل ہے اور اگر بیداری ہی میں مانا جاتا ہوتا ہم بلا شبہ عقلاً ممکن اور شرعاً جائز اور اس میں کوئی استعالہ در کنار استبصار بھی نہیں۔

عرفان شریعت از احمد رضا خان بریلوی صفحہ ۸۴

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ جو کوئی صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کی توہین و تنقیص کرے یا کہے کہ فلاں کی زیارت کرنے سے صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا وہ ملعون، ملحد، اور زندیق ہے۔ چنانچہ امام ابوزرعہ عراقی ارقام فرماتے ہیں۔

(۱) اذا رأیت الرجل ینتقص احداً من اصحاب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم فاعلم انه زندیق۔

ترجمہ: جب تم کسی شخص کو دیکھو کہ وہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم میں سے کسی کی تنقیص کر رہا ہے تو سمجھ لو کہ وہ زندیق ہے۔ (کفایہ الخطیب البغدادی صفحہ ۴۶ تا ۴۹ الاصابہ ج ا صفحہ ۱۰)

(۲) اذا رأیتم الذین یستبون اصحابی فقولوا لعنته اللہ علی شرکم، مشکوٰۃ صفحہ ۵۵۴

ترجمہ: جب دیکھو ان لوگوں کو جو میرے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کو سب کرتے ہیں پس تم کہو اللہ کی لعنت ہو تم شریروں پر۔

(۳) ارشاد نبویؐ ہوتا ہے۔ عن ابی سعید الخدری قال قال رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لاتسبوا اصحابی۔

ترجمہ: روایت ہے ابوسعید خدری رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے کہا فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ نہ برا کہو تم میرے صحابہ کو۔

مظاہر حق ج ۵ صفحہ ۸۳

(۴) حضرت علامہ سرخی حنفی رحمتہ اللہ علیہ اصول سرخی ج ۲ صفحہ ۱۳۴ پر رقم فرماتے ہیں۔ فمن طعن فیھم فھو ملحد منابذ للاسلام رواء ہ السیف ان لم یتب۔ جس نے صحابہ کرامؓ میں طعن کیا تو وہ بے دین ہے اسلام کو پس پشت ڈالنے والا ہے اگر توبہ کرے تو اس کا علاج تلوار ہی ہے۔

(۵) لاتسبوا اصحابی من سبَ اصحابی فعلیه لعنت اللہ۔ کنز العمال ج ۲ صفحہ ۱۴۵

میرے صحابہ کو گالیاں مت دو جس نے میرے صحابہؓ کو گالی دی اس پر خدا کی لعنت ہے۔

(۶) واذا ذکر اصحابی فامسکو۔ جب میرے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم کا تذکرہ ہو تو بدگوئی سے رک جانا۔ مشکوٰۃ شریف صفحہ ۵۵۴

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کی زیارت کرنے کا شوق کم ہو گیا۔

عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) (اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی کے) زہد و تقویٰ کا یہ عالم تھا کہ میں نے بعض مشائخ کرام کو یہ کہتے سنا ہے کہ ان کو دیکھ کر صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین کی زیارت کا شوق کم ہو گیا۔

وصایا شریف صفحہ ۲۴، مطبوعہ ہند

(۲) اعلیٰ حضرت قبلہ صحابہ کرام رضی اللہ تعالیٰ عنہم کے زہد و تقویٰ کا مکمل نمونہ اور اتم ہیں۔

وصایا شریف صفحہ ۳۳، مطبوعہ نوری کتب خانہ لاہور۔

نوٹ: اعلیٰ حضرت کے شرک وبدعت پرنٹنگ پریس (میرادین ومذہب) کے وارثوں نے اعلیٰ حضرت کو صحابہؓ کے زہدوتقویٰ کے مقابلہ میں لاکھڑا کیا۔اور یہاں تک کہہ دیا کہ وہ ان کے تقویٰ کے مکمل نمونہ اورمظہراتم تھےاور یہاں تک کہا گیا کہ مجدد بدعات اعلیٰ حضرت بریلوی کی زیارت کرنے سے صحابہ کرامؓ کی زیارت کرنے کا شوق کم ہوگیا۔حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی کے شرم وحیا کا یہ عالم تھا کہ بچپن ہی سے عورتوں کو اپنا عضومخصوص دکھانا شروع کردیا۔اب آپ ذرا سوچیں کہ ایسے شخص کو صحابہ کرامؓ کے زہدوتقویٰ کا مکمل نمونہ اورمظہراتم قرار دیا جاسکتا ہے؟

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند اور مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے،خیرالاتقیاء سے مراد حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مراد ہیں۔

چنانچہ مقدام المفسرین حضرت علامہ قاضی ثناءاللہ عثمانی مجددی پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت ارقام فرماتے ہیں کہ۔

(۱) **وسيجنبها الاتقى ۔الذى يؤتى ماله يتزكىٰ**۔الخ (پ۳۰ سورۃ اللیل)

ترجمہ: اوراس آگ سے وہ بڑا پرہیزگار دور رہے گا جو اپنا مال دیتا ہے تاکہ وہ پاک ہوجائے،باتفاق اہل تفسیر یہ آیت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے متعلق نازل ہوئی تھی۔اوراس سے غرض یہ تھی ۔کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ انبیاء (علیہم الصلوٰۃ والسلام) کے علاوہ سب لوگوں سے زیادہ متقی ہیں۔الناس سے انبیا کا استثناء بھی ہم نے عقل اوراجماع علماء اورمخصوص نصوص شرعیہ کی بناء پر کیا ہے۔ورنہ اس جگہ الف لام استغراقی ہی ہے اورحضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے اتقی الناس ہونے کی صراحت ہے۔

(۲) ابن ابی حاتم نے عروہ کی روایت سے لکھا ہے کہ حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے ایسے سات غلام (خریدکر) آزاد کئے تھے جن کو مسلمان ہونے کی وجہ سے عذاب دیاجاتا تھا۔اس پر آیت **وسيجنبها الاتقى الذى يؤتى ماله يتزكىٰ**۔نازل ہوئی۔ تفسیر مظہری ج ۱۲ صفحہ ۴۳۴

(۳) علامہ شبیر احمد عثمانی رحمتہ اللہ علیہ مندرجہ بالا آیت کے تحت فرماتے ہیں کہ۔لیکن روایات کثیرہ شاہد ہیں کہ ان آخری آیات کا نزول سیدنا حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ کی شان میں ہوا اور یہ بہت بڑی دلیل ان کی فضیلت وبرتری کہ ہے۔نصیب اس بندے کے جس کے اتقی ہونے کی تصدیق آسمان سے ہوئی۔

تفسیر عثمانی۔سورۃ اللیل صفحہ ۴۶۸

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ خیرالاتقیا سے مراد اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔چنانچہ شعر ملاحظہ فرمائیں۔

عیاں ہے شان صدیقی تمہارے صدق وتقویٰ سے
کہوں اتقی نہ کیوں کہ جب خیرالاتقیاء تم ہو

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۳۰،مطبوعہ ہند

مولوی ایوب علی رضوی اپنے نام نہاد مجدد اعلیٰ حضرت بریلوی کی بایں الفاظ مدح کرتے ہیں۔

سرنگوں ہوگئے کفار کے فوراً آقا — جب کبھی اٹھ گیا ہے حیدری نیزہ تیرا۔
کہد واعدا سے کہ جانونکی منائیں اب خیر — برق ہے خنجر خونخوار ہے خامہ تیرا
مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۴

شمشیر تیری اٹھ گئی اعدائے دیں غارت ہوئے — اے یادگار مرتضیٰ یاسیدی احمد رضا
مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۵

اے شیر شیران خدا یاسیدی احمد رضا — صمصام حق شیرونما یاسیدی احمد رضا
مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۸

شیر ہیں دونوں بلاشک شیر حق — مصطفیٰ حامد رضا احمد رضا
مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۹

بھاگتے تھے تجھ سے اعدائے نبی — سیف حق شیر خدا دیکھا تجھے
مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۱۰

دین حق سے سرکشوں کو سرنگوں تو نے کیا — تو ہے وہ شیر خدا احمد رضا خاں قادری
مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ ۲۳

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند اور مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے، کہ **اشداء علی الکفار** سے مراد حضرت عمر فاروق رضی اللہ تعالیٰ عنہ مراد ہیں۔ مندرجہ ذیل آیت کریمہ کے تحت مقدام المفسرین علامہ قاضی ثناء اللہ عثمانی مجددی پانی پتی رحمتہ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں۔ کہ **محمد رسول اللہ والذین معہ اشداء علی الکفار**۔ القرآن

(۱) مبارک بن فضالہ راوی ہیں کہ حسن نے فرمایا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔ اور۔۔۔ **اشداء علی الکفار** (سے مراد) عمر بن خطاب ہیں۔

بغوی نے لکھا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے مسلمان ہونے کے بعد فرمایا آئندہ (کافروں کے ڈر سے) اللہ کی عبادت چھپ کر نہیں کی جائے گی۔
تفسیر مظہری ج ۱۰ صفحہ ۵۷۴ تا ۵۷۵

(۲) شیخ الاسلام علامہ شبیر احمد عثمانی رحمتہ اللہ علیہ ارقام فرماتے ہیں۔ کہ **اشداء علی الکفار** سے حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ مراد ہیں۔
تفسیر عثمانی سورۃ الفتح صفحہ ٦٦٨

(۳) صاحب روح البیان رقم فرماتے ہیں۔ کہ **اشداء علی الکفار** کا مصداق حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہیں۔
تفسیر روح البیان سورۃ الفتح ج ۹ صفحہ ۵۷

(۴) تفسیر ابن عباسؓ میں مرقوم ہے کہ **اشداء علی الکفار** کا مصداق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔ **اشداء علی الکفار بالغلظتہ وھو عمر کان شدیدا علی اعداء اللہ قویا فی دین اللہ ناصر الرسول اللہ**
تفسیر ابن عباس سورۃ فتح

پ۲۶صفحہ۳۲۱

(۵) رئیس المفسرین حضرت علامہ سیدامیر علی رحمتہ اللہ علیہ۔ارقام فرمائے کہ **اشداء علی الکفار** کا مصداق حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

اشداء علی الکفار حضرت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ ہیں۔ (تفسیر مواہب الرحمٰن سورۃ فتح)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ **اشداء علی الکفار** مراد اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ہیں۔شعر ملاحظہ فرمائیں۔

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ۳۰

(۱)

اشداء علی الکفار کے ہو سر بسر مظہر
مخالف جن کے ٹھہرائیں وہی شیروغا تم ہو
جلال وہیبت فاروق اعظم آپ سے ظاہر
عدواللہ پر ایک حربہ تیغِ خدا تم ہو

(۲)

مرگیا کفر ہوا کفر کا ہر بچہ یتیم
پر تو حملہ فاروق ہے حملہ تیرا

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ۴،مطبوعہ ہند

علاوہ ازیں اعلیٰ حضرت کی مدح سرائی مولوی ایوب علی رضوی یوں کرتے ہیں۔

تمہیں نے جمع فرمائے نکاتِ و رمز قرآنی
یہ ورثہ پانے والے حضرت عثمان کا تم ہو

مدائح اعلیٰ حضرت صفحہ۳۰،مطبوعہ ہند

نوٹ: خدا شاہد ہے حقیقت یہ ہے کہ اعلیٰ حضرت بریلوی بیچارے مذہبی یتیم قرآن پاک کا صحیح معنوں میں ترجمہ بھی نہیں جانتے تھے۔ چہ جائے کہ رموز اور نکات جمع کئے نیز اعلیٰ حضرت نے جو ترجمہ کنزالایمان کی شکل میں کیا ہے عرب ممالک میں اس کی اشاعت پر پابندی ہے کیونکہ وہ ترجمہ اول تا آخر اصول تفسیر اور عربی لغت کے سراسر خلاف ہے۔یعنی کہ اعلیٰ حضرت بریلوی نے اپنی مرضی اور عقل کے مطابق ترجمہ کیا ہے۔اس نے کسی ایک جگہ بھی مفسرین کرام کے اصول کے مطابق ترجمہ نہیں کیا ہر آیت کا ترجمہ کرتے وقت آئمہ تفسیر کی مخالفت کی۔اصول کو پس پشت ڈال کر ترجمہ بالرائے کیا۔حالانکہ تمام مفسرین کرام کا اس بات پر اتفاق ہے کہ ترجمہ وتفسیر بالرائے کفر ہے۔

عقیدہ اہل سنت وجماعت علماء دیوبند

اہل سنت وجماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ عبدالرحمان القاری پکا سچا مسلمان موحد صحابی رسول ہے، چنانچہ حضرت علامہ بدرالدین عینی رحمتہ اللہ علیہ یوں رقم طراز ہیں:

(۱) **قال ابن معین هو ثقته وقیل له صحبته** ۔عینی علی البخاری ج ۱۱صفحہ۱۲۶یعنی ابن معین کہتے ہیں کہ وہ ثقہ تھے اور یہ بھی کہا گیا ہے کہ آپ صحابی ہیں۔بخاری شریف میں صفحہ۲۶۹ پر آپ کی ایک روایت پیش خدمت ہے ویسے حضرت عبدالرحمان القاری ؓ کی اکابر صحابہ رضی اللہ عنہم سے

روایات کتب احادیث میں موجود ہیں۔ملاحظہ فرمائیں۔

(۲) عن عروۃ ابن زبیر عن عبدالرحمان بن عبد القاری انه قال خرجت معه عمر بن الخطاب رضی الله تعالی عنه لیلته فی رمضان الی المسجد الخ

(ترجمہ) عروہ بن زبیرؒ حضرت عبدالرحمان القاری سے روایت کرتے ہیں کہ میں رمضان کی ایک رات حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے ساتھ مسجد کی طرف گیا۔الخ

علاوہ ازیں حضرت علامہ ابن حجر عسقلانی رحمہ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ عبدالرحمان القاری صحابی ہیں۔

(۳) عن عبدالرحمن بن عبدبغیر اضافته القاری بتشدید الیاء یقال له روایة (تقریب التہذیب صفحہ ۳۰۶،مطبوعہ گوجرانولہ۔

مورخ واقدی نے بھی صحابی شمار کیا ہے۔

(۴) هو عبدالرحمن عبد القاری وعده واقدی من الصحابة (اکمال لصاحب المشکوٰۃ صفحہ ۶۰۹)

اخبرنا مالك عن ابن شهاب عن عروة بن الزبیر عن عبدالرحمن بن عبد القاری انه سمع عمر بن الخطاب علی المنبر یعلم الناس التشهد۔

ترجمہ: امام مالکؒ نے ہمیں خبر دی ابن شہابؒ سے انہوں نے عروہ بن زبیرؒ سے کہ عبدالرحمٰنؒ بن عبدالقاری نے حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کو منبر پر لوگوں کو تشہد کی تعلیم دیتے ہوئے سنا۔الخ (موطاء امام محمدؒ مترجم)

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کاعقیدہ ہے کہ عبدالرحمٰن القاری سرقہ باز شیطان اور کافر تھا۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) ایک بار عبدالرحمٰن قاری کافر تھا اپنے ہمراہیوں کے ساتھ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کے اونٹوں پر آپڑا۔چرانے والے کو قتل کیا اور اونٹ لے گیا اسے قرأت سے قاری نہ سمجھ لیں بلکہ قبیلہ بنی قارہ سے (تھا)

ملفوظات اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ج ۲ صفحہ ۵۱،مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

علاوہ ازیں مولوی احمد رضا خان بریلوی نے صحابی کو کافر کہنے پر اکتفاء نہیں کیا بلکہ خنزیر شیطان تک کہہ دیا ہے۔

(۲) عبارت ملاحظہ فرمائیں

اس عبدالرحمٰن قاری سے پہلے کسی لڑائی میں ان سے وعدہ جنگ ہولیا تھا یہ وقت اس کے پورا ہونے کو آیا وہ پہلوان تھا۔

اس نے کشتی مانگی انہوں نے قبول فرمائی۔اس محمدی شیر نے (یعنی ابوقتادہؓ) نے خوک[۱] [خنزیر] شیطان (عبدالرحمٰن قاری) کو دے مارا۔خنجر لے کر اس کے سینہ پر سوار ہوئے۔

(ملفوظات از اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی ج ۲ صفحہ ۵۲)،مطبوعہ مدینہ پبلشنگ کمپنی کراچی۔

عقیدہ اہل سنت و جماعت علماء دیوبند

اہل سنت و جماعت علماء دیوبند کا عقیدہ ہے کہ امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد گرامی ہے کہ جس کسی مرنے والے کی زبان پر کلمہ طیبہ جاری ہو اور آخری کلام یہی ہو تو وہ جنت میں جائے گا اور ہر انسان یہی خواہش کرتا ہے کہ جب میں اس دنیا سے رخصت ہوں تو حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فرمان کے مطابق میری زبان پر لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہو۔ارشاد نبویؐ ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) عن معاذبن جبل قال قال رسول الله صلی الله علیه وسلم من کان آخر کلام لااله الاالله داخل الجنته (ابوداؤدکتاب الجنائزج ۲صفحہ ۸۸) (ترجمہ) روایت ہے معاذ بن جبلؓ سے کہ کہا فرمایا رسول خدا صلی اللہ علیہ وسلم نے جس کا ہووے آخری کلام لا الہ الا اللہ داخل ہوگا بہشت میں' اس سے مراد یہ ہے کہ جو لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ سمیت کہے وقت اخیر میں داخل ہوگا بہشت میں۔

(۲) قال رسول الله صلی الله علیه وسلم لقنو امرتاکم لااله الاالله (ابوداؤدکتاب الجنائزج ۲صفحہ ۸۸)

ترجمہ: فرمایا رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے مرنے والوں کو لا الہ الا اللہ کی تلقین کیا کرو۔

(۳) حضرت عثمان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایامن مات وهویعلم انه لااله الاالله داخل الجنته۔ مسلم ج اصفحہ ۴۱ جو اس علم ویقین پر مرا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں وہ جنت میں داخل ہوا۔قول النبی صلی الله علیه وسلم من قال لااله الاالله داکل الجنته ۔(مسلم ج اصفحہ ۴۱) مطلب یہ کہ مرنے والے کی زبان پر آخری وقت لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ جاری ہوتب وہ جنت میں جائے گا۔

(۴) امام الانبیاء حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایامامن عبد قال لااله الاالله' پھر اسی پر وفات پائی۔ وہ جنت میں داخل ہوا۔

عقیدہ اہل بدعت علماء بریلوی

اہل بدعت علماء بریلوی کا عقیدہ ہے کہ جب کوئی اس دنیا فانی سے رخصت ہونے لگے تو اس کی زبان پر خواجہ معین الدین چشتی کا نام گرامی جاری ہو اور آخری کلام یہی ہو۔

(۱)

جو وقت آخر میں ہو تیاری نظر میں صورت رہے تمہاری
زبان پہ کلمہ یہی ہو جاری کہ یا محمد معین خواجہ

ہفت اقطاب صفحہ ۱۶۷ مطبوعہ ڈیرہ غازی خان

ایک شخص خواجہ معین الدین چشتی کے پاس آیا اور عرض کیا کہ مجھے اپنا مرید بنائیں فرمایا پڑھ۔ لا الہ الا اللہ چشتی رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں چشتی اللہ کا رسول ہے)

(فوائد فریدیہ مطبوعہ ڈیرہ غازی خان صفحہ ۸۳ فوائد السالکین صفحہ ۲۱ تحقیق الحق صفحہ ۱۸۱)

حضرت خواجہ معین الدین چشتی اجمیری، متوفی ۷۲۵ھ کی سوانح عمری مقلب بہ انوار خواجہ میں مذکور ہے کہ ایک شخص حضرت خواجہ معین الدین اجمیریؒ کی خدمت میں مرید ہونے کے واسطے حاضر ہوا آپ نے اس کے سامنے وہی شرط پیش کی جو حضرت شبلی نے اپنے مرید کے سامنے پیش کی تھی اس شخص نے وہ شرط قبول کرلی تو آپ نے فرمایا کہ پڑھو لا الہ الا اللہ معین الدین رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں معین الدین اللہ کا رسول ہے)۔

ایک شخص پیر محکم الدین کے پاس مرید ہونے کے لئے آیا بعد بیعت اس سے کہا پڑھ لا الہ الا اللہ محکم الدین رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں محکم الدین اللہ کا رسول ہے) تذکرہ غوثیہ صفحہ ۱۱۰ گنج شکر اکیڈمی لاہور، تذکرہ غوثیہ صفحہ ۱۰۸، نوری کتبخانہ لاہور۔

حضرت ابوبکر شبلیؒ کی خدمت میں دو شخص بارادہ بیعت حاضر ہوئے فرمایا کہو لا الہ الا اللہ شبلی رسول اللہ (اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں شبلی اللہ کا رسول ہے)

(تذکرہ غوثیہ صفحہ ۳۲۳، مطبوعہ نوری کتبخانہ لاہور)

فتاویٰ

حضرت پیر سید مہر علی شاہ گولڑوی رحمتہ اللہ علیہ

اپنی معرکتہ الاراتصنیف ''اعلاء کلمتہ اللہ'' میں تحریر فرماتے ہیں کہ جو کوئی اولیاء کرام کے نام کا جانور ذبح کرے تو ذبح کرنے والا کافر ہے۔ اور اس کی بیوی کو طلاق بائن واقع ہو جائے گی۔ عبارت ملاحظہ ہو۔

(۱) کیونکہ غیر خدا کی تعظیم اور اکرام کے لئے جانور ذبح کرنے سے ذبیحہ حرام ہو جاتی ہے۔ اور ذابح مرتد ہو جاتا ہے۔ اس کی عورت بائن ہو جاتی ہے (اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۲۷)

(۲) کسی پیر یا پیغمبر کے لئے کوئی جانور زندہ مقرر کرلیں یہ سب حرام ہے اور حدیث شریف میں وارد ہے **ملعون من ذبح لغیرہ** یعنی جو شخص غیر خدا کے تقرب کے لئے جانور ذبح کرے وہ ملعون ہے۔ ذبح کے وقت خدا کا نام لے یا نہ لے۔ کیونکہ جب اس نے مشہور کر دیا کہ یہ جانور فلاں شخص کے لئے ہے تو پھر ذبے کے وقت خدا کا نام لینا کوئی فائدہ نہ کرے گا۔ کیونکہ نسبت اور شہرت سے اس جانور میں اس قدر خبث پیدا ہو چکا ہے جو مُردار سے بھی زائد ہے۔ کیونکہ مردار نے اللہ تعالیٰ کے نام کے سوا جان دی ہے اور اس جانور کو غیر خدا کے لئے مقرر کر کے ذبح کیا گیا ہے اور یہ بالکل شرک ہے جب یہ خُبث اس میں سرایت کر گیا تو پھر خدا کا نام لینے سے حلال نہ ہو سکے گا کتے اور سُور کی طرح جو اللہ تعالیٰ کا نام لیکر ذبح کرنے سے بھی کبھی حلال نہیں ہو سکتے اس مسئلہ کی حقیقت یہ ہے کہ جان کو جان پیدا کرنے والے کے سوا کسی کے نام پر نثار کرنا درست نہیں ہے کھانے پینے کی چیزوں کو بھی تقرب لغیر اللہ کے لئے دینا شرک اور حرام ہے۔ (اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۳۴۔۳۵ طبع چہارم)

(۳) غیر خدا کے نام پر مشہور کردہ جانور کو کہ یہ فلاں کا دُنبہ ہے اور فلاں کی گائے ہے خدا کے نام پر ذبح کرنے سے کوئی فائدہ حاصل نہ ہوگا اور اس جانور کا گوشت حلال نہ ہو سکے گا۔ (اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۳۷)

(۴) کوئی جانور کسی تہان یا قبر کے نزدیک ذبح کیا گیا ہے اور اس ذبح سے تقرب الی الغیر یعنی تقرب صاحب قبر یا صاحب نشان مقصود ہے۔ اور اللہ تعالیٰ کا نام بھی ذکر کیا ہے تو وہ جانور حلال نہ ہوگا۔

(اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۶۱)

(۵) شیخ صدو وغیرہ کی نذر کرنا حرام ہے لیکن جو بکرے وغیرہ شیخ صدو کے نام کے ساتھ مشہور کئے جاتے ہیں اور ذبح کے وقت بھی شیخ صدو کا نام لیا جائے تو گوشت مردار ہو جائے گا اور اس کا کھانا ناجائز ہوگا۔

(اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۷۱)

(۶) اگر کوئی شخص قبروں کا طواف یا سجدہ کرے یا اس قسم کی دعا مانگے کہ اے صاحب مزار میرا فلاں کام سرانجام دو تو بتوں کے پجاریوں کے ساتھ مشابہت ہو جائے گی جو ناجائز ہے۔ (اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۱۰۵)

(۷) جو اشیاء اہل اللہ کے مزارات پر لوگ لے جایا کرتے ہیں ان کی حرمت فقہاء نے اس صورت کے ساتھ مقید کی ہے کہ وہ اہل اللہ خود بنفس نفیسہ ان اشیاء کا مصرف قرار دیئے جائیں اس لئے کہ اس صورت میں ان اشیاء کا وہاں لے جانا بوجہ اسراف ہونے کے حرام ہوگا۔

(اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۱۲۸)

(۸) اولیاء کی قبور پر جو درا ہم (یعنی کہ روپیہ پیسہ) اور موم بتی اور تیل دیا جاتا ہے۔ کہ ان کا ثواب حاصل کریں یہ حرام ہے۔

(اعلاء کلمتہ اللہ صفحہ ۱۲۸)

(۹) ارواح سے مرادیں مانگنا اس امت میں بہت واقع ہوا ہے۔ اور وہ جو جہال اور عوام کرتے ہیں کہ ان ارواح کو ہر کام میں مستقل

اعتقاد رکھتے ہیں بلاشبہ شرک ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۵)

(۱۰) اور وہ دراہم (یعنی کہ روپیہ پیسہ) اور شمع اور تیل اور دوسری اشیاء جو اولیاء اللہ کے مزاروں پر لوگ لے جاتے اور ان سے غرض ان اولیاء اللہ کا تقرب ہوتا ہے۔ وہ حرام ہیں۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۵)

(۱۱) اگر کوئی شخص کھانا وغیرہ کسی بزرگ کی قبر پر اس کے تقرب کی خاطر لائے تو یہ درست نہیں اور حرام ہے۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۲۷)

(۱۲) شیخ صدو اور دیگر بزرگوں کی نذر حرام ہے۔ بکری اور گائے وغیرہ جو شیخ صدو کے نام پر ذبح کرتے ہیں۔ اگر بوقت ذبح شیخ صدو کا نام لیکر ذبح کریں تو ذبیحہ حرام اور کھانا اس کا ناجائز۔ (اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۴۰)

(۱۳) غیر اللہ کو خالق، موجد، نافع وضار مستقل جان کر ندا کرے یا مطلب اور حاجات طلب کرے تو شرک ہے اور حرام قطعی۔

(اعلاء کلمۃ اللہ صفحہ ۱۹۰)

فتاویٰ

اعلیٰ حضرۃ مولوی احمد یار بریلوی

عرض: قبر کا اونچا بنانا کیسا ہے؟

ارشاد: خلاف سنت ہے۔ میرے والد ماجد، میری والدہ ماجدہ، میرے بھائی کی قبریں دیکھئے ایک بالشت سے اونچی نہ ہوں گی۔

''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۳ صفحہ ۷۶''

عرض: حضور اجمیر شریف میں خواجہ صاحب کے مزار پر عورتوں کا جانا جائز ہے یا نہیں؟

ارشاد: غنیۃ میں یہ نہ پوچھو کہ عورتوں کا مزارات میں جانا جائز ہے یا نہیں بلکہ یہ پوچھو کہ اس عورت پر کس قدر لعنت ہوتی ہے اللہ کی طرف سے اور کس قدر صاحب قبر کی جانب سے جس وقت گھر سے ارادہ کرتی ہے۔ لعنت شروع ہوجاتی ہے اور جب تک واپس آتی ہے ملائکہ لعنت کرتے رہتے ہیں۔ سوائے روضہ انور کے کسی مزار پر جانے کی اجازت نہیں۔ ''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ صفحہ ۱۲۴''

عرض: بزرگان دین کی تصاویر بطور تبرک لینا کیسا ہے؟

ارشاد: کعبہ معظمہ میں حضرت ابراہیم وحضرت اسماعیل وحضرت مریم کی تصاویر بنی تھیں کہ یہ متبرک ہیں۔ ناجائز فعل تھا حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے خود دست مبارک سے انہیں دھو دیا۔ ''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ صفحہ ۱۰۱''

عرض: کیا یہ روایت صحیح ہے کہ حضرت محبوب الٰہی رضی اللہ تعالیٰ عنہ قبر شریف میں ننگے سر کھڑے ہوکر گانے والوں پر لعنت فرما رہے تھے؟

ارشاد: یہ واقعہ حضرت قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کا ہے کہ آپ کے مزار شریف پر مجلس سماع میں قوالی ہو رہی تھی تو لوگوں نے بہت

اختراع کر لئے ہیں ناچ وغیرہ بھی کراتے ہیں حالانکہ اس وقت بارگاہوں میں مزامیر بھی نہ تھے۔حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ جو ہمارے پیران سلسلہ میں سے ہیں، باہر مجلس سماع کے تشریف فرما تھے ایک صاحب صالحین سے آپ کے پاس آئے اور گزارش کی کہ مجلس میں تشریف لے چلئے حضرت سید ابراہیم ایرجی رحمتہ اللہ تعالیٰ علیہ نے فرمایا تم جاننے والے ہو۔مواجہ اقدس میں حاضر ہوا گر حضرت راضی ہوں میں ابھی چلتا ہوں انہوں نے مزار اقدس پر مراقبہ کیا دیکھا کہ حضور قبر شریف میں پریشان خاطر ہیں اور ان قوالوں کی طرف اشارہ کر کے فرماتے ہیں:

''این بدبختاں وقت مارا پریشان کردہ اند''

وہ واپس آئے اور قبل اس کے کہ عرض کریں فرمایا آپ نے دیکھا۔ ''ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ صفحہ ۱۰۱''

(۱) مزارات کو سجدہ یا اُس کے سامنے زمین چومنا حرام اور حدِ رکوع تک جھکنا ممنوع (یعنی کہ ناجائز ہے)
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵۱

(۲) زیارت روضہ انور سید اطہر صلی اللہ علیہ وسلم کے وقت نہ دیوار کریم کو ہاتھ لگائے نہ چومے نہ اس سے چمٹے نہ طواف کرے،نہ زمین چومے کہ یہ سب بدعت قبیحہ ہیں۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵۲

(۳) مزار انور کو سجدہ وہ تو قطعی حرام ہے تو زائر جاہلوں کے فعل سے دھوکہ نہ کھائے بلکہ علماء باعمل کی پیروی کرے۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵۲

(۴) علماء و بزرگوں کے سامنے زمین بوسی جو لوگ کرتے ہیں حرام ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۶۱

(۵) غیر خدا کو سجدہ تحیت حرام' حرام' حرام سُور کھانے سے بھی بدتر حرام حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۷۵

(۶) مشائخ و مزارات کو سمت بنانے والا (یعنی کہ سجدہ کرنے والا) حکم الٰہی کا مخالف و مستحق نار ہوگا۔جیسے کوئی بہن سے نکاح کرے۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۱۰۲

(۷) سجدہ مخصوص ذات باری کے لئے ہے۔اور غیر کے لئے شرم و حرام وکفر ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۵

(۸) سجدہ حضرت عزت عز جلالہٗ کے سوا کسی کے لئے نہیں اُس نے غیر کو سجدہ عبادت تو یقیناً اجمالاً شرک معین وکفر مبین اور سجدہ تحیت حرام و گناہ کبیرہ بالیقین۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۸

(۹) غیر خدا کو (یعنی مخلوق کو) سجدہ کرے تو کافر ہے۔کہ زمین پر پیشانی رکھنا دوسرے کے لئے جائز نہیں۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۳۶

(۱۰) غیر خدا کو سجدہ تعظیمی کرنے والا کافر ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۳۶

(۱۱) بے شک آئمہ نے تصریح فرمائی کہ پیروں کو سجدہ کہ جاہل صوفی کرتے ہیں حرام ہے۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۴۶

(۱۲) سجدہ کہ بعض جاہل صوفی اپنے پیر کے سامنے کرتے ہیں نرا حرام ہے اور سب سے بدتر بدعت ہے۔وہ جبراً اس سے باز رکھے جائیں۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۴۶

(۱۳) عالموں اور بزرگوں کے سامنے زمین چومنا حرام ہے۔اور چومنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار۔
حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۴۸

(۱۴) علماء اور بزرگوں کے سامنے زمین بوسی جو لوگ کرتے ہیں حرام ہے۔اور کرنے والا اور اس پر راضی ہونے والا دونوں گنہگار ہیں۔اسلئے کہ بت پرستی کے مشابہ ہے۔ حرمت سجدہ تعظیم صفحہ ۶۱

مسئلہ نمبر ۴: کیا فرماتے ہیں علمائے دین ومفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بوسہ دینا قبر اولیائے کرام اور طواف کرنا گرد قبر کے اور سجدہ کرنا تعظیماً از روئے شرع شریف موافقِ حنفی جائز ہے یا نہیں۔بینوا بالکتاب وتوجروا یوم الحساب۔

الجواب: بلاشبہ غیر کعبہ معظّمہ کا طواف تعظیمی ناجائز ہے۔اور غیر خدا کو سجدہ ہماری شریعت میں حرام ہے۔اور بوسہ قبر میں علمائے کرام کو اختلاف ہے۔اور احوط منع ہے۔اور خصوصاً مزارات طیبہ اولیاء کرام کہ ہمارے علماء نے تصریح فرمائی کہ کم از کم چار ہاتھ فاصلہ سے کھڑا ہو یہی ادب ہے پھر تقبیل کیونکر متصور ہے۔احکام شریعت صفحہ ۲۳۴

مسئلہ نمبر ۱۰: کیا فرماتے ہیں علمائے اہل سنت اس صورت میں کہ بعض لوگ کہتے ہیں کہ فلاں درخت پر شہید مرد ہیں۔اور فلانے طاق میں شہید مرد رہتے ہیں۔اور اس درخت اور طاق کے پاس جا کر ہر جمعرات کو فاتحہ شیرینی اور چاول وغیرہ پر دلاتے ہیں، ہار لٹکاتے ہیں' لوبان سلگاتے ہیں۔ مرادیں مانگتے ہیں اور ایسا دستور اس شہر میں بہت جگہ واقع ہے۔کیا شہید مردان درختوں اور طاقوں میں رہتے ہیں؟ اور یہ اشخاص حق پر ہیں یا باطل پر؟۔

جواب عام فہم مع دستخط کے تحریر فرمائیے۔بینوا بالکتاب وتوجروا بالثواب۔

الجواب: یہ سب واہیات وخرافات اور جاہلانہ حماقات وبطالات ہیں۔ان کا ازالہ لازم **ماانزل اللہ بھامن سلطان ولاحول ولاقوۃ الاباللہ العلی العظیم**۔واللہ سبحانہ وتعالیٰ۔اعلم۔ احکام شریعت صفحہ ۳۲

مسئلہ نمبر ۲۹: بعالی خدمت امام اہل سنت مجدد دین وملت معروض کہ آج میں جس وقت آپ سے رخصت ہوا اور واسطے نماز مغرب کے مسجد میں گیا بعد نماز مغرب کے ایک میرے دوست نے کہا چلو ایک جگہ عُرس ہے میں چلا گیا وہاں جا کر کیا دیکھتا ہوں بہت سے لوگ جمع ہیں اور قوالی اس طریقہ سے ہو رہی ہے کہ ایک ڈھول دو سارنگی بج رہی ہیں اور چند قوال پیران پیر دستگیر کی شان میں اشعار کہہ رہے ہیں۔اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی نعت کے اشعار اور اولیاء اللہ کی شان میں اشعار گا رہے ہیں۔اور ڈھول سارنگیاں بج رہی ہیں۔ یہ باجے شریعت میں قطعی حرام ہیں کیا اس فعل سے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور اولیاء اللہ خوش ہونگے ؟ اور یہ حاضرین جلسہ گنہگار ہوئے یا نہیں؟ اور ایسی قوالی جائز ہے یا نہیں؟ اور اگر جائز ہے تو کس طرح ؟

الجواب: ایسی قوالی حرام ہے حاضرین سب گنہگار ہیں اور ان سب کا گناہ ایسا عرس کرنے والوں اور قوالوں پر ہے۔اور قوالوں کا بھی گناہ اس عرس کرنے والے پر بغیر اس کے کہ عرس کرنے والے کے ماتھے قوالوں کا گناہ جانے سے قوالوں پر سے گناہ کی کچھ کمی آئے یا اس کے اور قوالوں کے ذمہ حاضرین کا وبال پڑنے سے حاضرین کے گناہ میں کچھ تخفیف ہو نہیں بلکہ حاضرین میں ہر ایک پر اپنا پورا گناہ الگ اور قوالوں کے برابر جدا اور سب حاضرین کے برابر علیحدہ وجہ یہ کہ حاضرین کو عرس کرنے والے نے بلایا ان کے لئے اس گناہ کا سامان پھیلایا اور قوالوں نے انہیں سنایا۔اگر وہ سامان نہ کرتا یہ ڈھول سارنگی نہ سناتے تو حاضرین اس گناہ میں کیوں پڑتے۔اسلئے ان سب کا گناہ ان دونوں پر ہوا پھر قوالوں کے اس گناہ کا باعث وہ عرس کرنے والا ہوا وہ نہ کرتا نہ بلاتا تو یہ کیونکر آتے بجاتے ,لہذا قوالوں کا بھی گناہ اس بلانے والے پر ہوا۔ احکام شریعت صفحہ ۶۰۔۶۱

مسئلہ نمبر ۴۹: کیا حکم ہے اہل شریعت کا اس مسئلہ میں کہ رافضیوں کی مجلس میں مسلمانوں کو جانا اور مرثیہ سننا ان کی نیاز لینا خصوصاً آٹھویں محرم کو جبکہ ان کے یہاں حاضری ہوتی ہے کھانا جائز ہے یا نہیں؟ محرم میں بعض مسلمان ہرے رنگ کے کپڑے پہنتے ہیں اور سیاہ کپڑوں کی بابت کیا حکم ہے؟

بینوا توجروا

الجواب: جانا اور مرثیہ سننا حرام ہے ان کی نیاز کی چیز نہ لی جائے ان کی نیاز نیاز نہیں اور غالباً نجاست سے خالی نہیں ہوتی کم ازکم ان کے ناپاک

قلتین کا پانی ضرور ہوتا ہے۔اور وہ حاضری سخت ملعون ہے اوراس میں شرکت موجب لعنت ،محرم میں سیاہ اور سبز کپڑے علامت سوگ ہیں اور سوگ حرام ہے خصوصاً سیاہ کہ شعارِ رافضیاں لئام ہے۔ واللہ تعالی اعلم۔ احکام شریعت صفحہ ۱۲۶

مسئلہ نمبر ۲۲: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ مُردہ کے نام کا کھانا جو امیر وغریب کو کھلاتے ہیں کس کو کھانا چاہیے اور کس کو نہیں اور یوں بھی کہتے ہیں کہ مُردہ کے نام کا کھانا مصلی امیر غریب سب کو کھلاتے ہیں جائز ہے یا نہیں۔

بینوا توجروا

الجواب: مردہ کا کھانا صرف فقراء کے لئے ہے عام دعوت کے طور پر جو کرتے ہیں۔ یہ غنی نہ کھائے۔کمافی فتح القدیر ومجمع البرکات۔

واللہ تعالی اعلم۔ احکام شریعت صفحہ ۱۲۶

مسئلہ نمبر ۲۸: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ قوالی جو عرسوں میں یا اُن کے علاوہ ہوتی ہے جس میں سوا نعتیہ غزلیات کے عاشقانہ آلات یعنی مزامیر کے ساتھ بجائے جاتے ہیں جائز ہیں یا نہیں؟ بزرگ لوگ جو اس میں شریک ہوتے ہیں بلکہ بعض کی نسبت وصال ہوجانا بھی سنا جاتا ہے۔ یہ فعل ان کا کیسا ہے۔ اگر یہ برا ہے تو گدیوں یعنی خانقاہوں میں پشتہا پشت سے ہوتی چلی آتی ہیں خلاف ہے یا نہیں اور ایسی خانقاہوں میں جانا اور ارادت اختیار کرنا اور انہیں بہتر سمجھنا اور ان کے سامنے سر نیاز خم کرنا کیسا ہے جائز ہے یا نہیں؟ بینوا توجروا

الجواب: خالی قوالی جائز ہے اور مزامیر حرام زیادہ غلو اب منتبان سلسلہ عالیہ چشتیہ کو ہے اور حضرت سلطان المشائخ محبوب الٰہی رضی اللہ عنہ فوائد الفواد شریف میں فرماتے ہیں۔مزامیر حرام است۔حضرت مخدوم شرف الملۃ والدین یحیی منیری قدس سرا نے مزامیر کو زنا کے ساتھ شمار کیا ہے اکابر اولیاء نے ہمیشہ فرمایا ہے کہ مجدد شہرت پر نہ جاؤ جب تک میزان شرع پر مستقیم نہ دیکھ لو۔ پیر بنانے کے لئے جو چار شرطیں لازم ہیں اس میں ایک یہ بھی کہ مخالفت شرع مطہر آدمی خود اختیار نہ کرے۔ناجائز فعل کو ناجائز ہی جانے اور ایسی جگہ کسی ذات خاص سے بحث نہ کرے۔

واللہ تعالی اعلم۔ احکام شریعت صفحہ ۱۵۵۔۱۵۶

مسئلہ نمبر ۹۰: کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ میں کہ (۱) پیر سے پردہ ہے یا نہیں (۲) ایک بزرگ عورتوں سے بغیر حجاب کے حلقہ کراتے ہیں اور حلقہ کے بیچ میں بزرگ صاحب بیٹھتے ہیں۔ توجہ ایسی دیتے ہیں کہ عورتیں بیہوش ہوجاتی ہیں، اچھلتی کودتی ہیں، اور ان کی آواز مکان سے باہر دور سنائی دیتی ہے۔ایسی بیعت ہونا کیسا ہے؟ بینوا توجروا

الجواب: پیر سے پردہ واجب ہے۔ جبکہ محرم نہ ہو۔ واللہ تعالی اعلم۔

(۲) یہ صورت محض خلاف شرع وخلاف حیا ہے ایسے پیر سے بیعت نہ کرنی چاہیے۔ واللہ تعالی اعلم۔

احکام شریعت صفحہ ۱۸۱

عرض: میلا دخواں کے ساتھ اگر مرد شامل ہوں یہ کیسا ہے

ارشاد: نہیں چاہیے احکام شریعت صفحہ ۲۲۵

عرض: حضور نوشا کا وقت نکاح سہرا باندھنا نیز باجے گاجے سے جلوس کے ساتھ نکاح کو جانا شرعاً کیا حکم رکھتا ہے۔

ارشاد: خالی پھولوں کا سہرا جائز ہے اور یہ باجے جو شادی میں رائج و معمول ہیں سب ناجائز و حرام ہیں۔

ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ صفحہ ۴۹

عرض: جاہل فقیر کا مرید ہونا شیطان کا مرید ہونا ہے؟

ارشاد: بلاشبہ۔ ملفوظات اعلیٰ حضرت بریلوی ج ۲ صفحہ ۱۰۹

مسئلہ نمبر ۲۱: کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ بعض شخص اس طرح نام رکھتے ہیں،

تاج دین، محی الدین، نظام الدین، علی جان، نبی جان، محمد جان، محمد نبی، محمد یسین، محمد طٰہٰ، غفور الدین، غلام علی، غلام حسین، غلام غوث، غلام جیلانی، ہدایت علی پس اسطرح کے نام رکھنا جائز ہے یا نہیں؟

مولوی عبدالحئی صاحب لکھنوی نے اپنے فتاویٰ میں ہدایت علی نام رکھنا ناجائز بتایا ہے، اس میں کیا حق ہے۔ بینوا توجروا

الجواب: یہ نام رکھنا حرام ہے۔ احکام شریعت حصہ اول صفحہ ۷۲-۷۳

پھر ارقام فرماتے ہیں کہ ـــــــــــــــــ یونہی یسین وطٰہٰ نام رکھنا منع ہے۔

احکام شریعت حصہ اول صفحہ ۷۴

نیز فرماتے ہیں کہ ـــــــ نظام الدین، محی الدین، تاج دین اور اسی طرح وہ تمام نام جن میں مسمیٰ کا معظم فی الدین بلکہ معظم الدین ہونا نکلے جیسے شمس الدین، بدرالدین، نورالدین، فخر الدین، شمس الاسلام، محی الاسلام، بدرالاسلام وغیرہ سب کو علمائے کرام نے سخت ناپسند رکھا اور مکروہ و ممنوع رکھا۔

احکام شریعت حصہ اول صفحہ ۷۷

حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے روضہ اقدس پر حاضری کے لئے جاؤ تو خبردار جالی شریف کو بوسہ دینے یا ہاتھ لگانے سے بچو۔ بلکہ چار ہاتھ فاصلہ سے زیادہ قریب نہ جاؤ۔ فتاویٰ رضویہ ج ۴ صفحہ ۷۲۲

اولیائے کرام کے مزار پر حاضری کے وقت کم از کم چار ہاتھ فاصلہ پر کھڑے ہونا چاہیے۔

احکام شریعت صفحہ ۲۳۴

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا بریلویؒ ارشاد فرماتے ہیں۔

کہ اس اُمت مرحومہ پر اس نبی کریم علیہ افضل الصلوٰۃ والتسلیم کا نام پاک لیکر خطاب کرنا ہی حرام ٹھہرایا۔

قال اللہ تعالیٰ لاتجعلوادعاء الرسول بینکم کدعاء بعضکم بعضاً۔

رسول کا پکارنا آپس میں ایسا نہ ٹھہرالو جیسے ایک دوسرے کو پکارتے ہو۔ کہ اے زید، اے عمرو۔ تجلی الیقین صفحہ ۲۶

پہلے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو یا محمد، یا ابا قاسم کہا جاتا، اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی کی تعظیم کو اس سے نہی فرمائی۔

تجلی الیقین صفحہ ۲۶

حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کو نام لے کر ندا کرنی حرام اور واقعی محل انصاف ہے جسے اسکا مالک و مولیٰ تبارک وتعالیٰ نام لیکر نہ پکارے غلام کی کیا مجال کہ

راہ ادب سے تجاوز کرے۔

تجلی الیقین صفحہ ۲۶، از مولوی احمد رضا خان بریلوی، مطبوعہ حامد اینڈ کمپنی لاہور۔

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی تحریر کرتے ہیں کہ صلوٰۃ و سلام اذان کے پہلے یا بعد میں پڑھنا ۷۸۱ء میں ایجاد ہوا ہے۔ عبارت ملاحظہ ہو۔

صلوٰۃ کے بعد اذان ضرور مستحسن ہے۔ ساڑھے پانچ سو برس سے زائد ہوئے صلوٰۃ و سلام حرمین شریفین و مصر و شام وغیرہ میں جاری ہے۔ درمختار میں ہے۔

والتسلیم بعد الاذان حدث فی ربیع الاخر ۷۸۱ھ سبع مائۃ واحدی وثمانین فی عشاء لیلتہ الاثنین ثم یوم الجمعۃ ثم بعدعشر سنین حدث فی الکل الاالمغرب ثمافیھا مرتین وھو بدعتہ حسنتہ۔

احکام شریعت ج ا صفحہ ۱۱۸

مسئلہ نمبر ۴۷: کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اکثر بلاد ہند میں یہ رسم ہے کہ میت کے روز وفات سے اُس کے اعزہ و اقارب و احباب کی عورات اُس کے یہاں جمع ہوتی ہیں اُس اہتمام کے ساتھ جو شادی میں کیا جاتا ہے۔ پھر کچھ دوسرے دن اکثر تیسرے دن واپس آتی ہیں، بعض چالیسویں تک بیٹھتی ہیں، اس مدت اقامت میں عورات کے کھانے پینے پان چھالیہ کا اہتمام اہل میت کرتے ہیں جس کے باعث ایک صرف کثیر کے زیر بار ہوتے ہیں۔ اگر اُس وقت ان کا ہاتھ خالی ہو تو قرض لیتے ہیں یوں نہ ملے تو سودی نکلواتے ہیں اگر نہ کریں تو مطعون و بدنام ہوتے ہیں۔ یہ شرعاً جائز ہے یا کیا؟ بینوا توجروا

الجواب:۔ سبحان اللہ اے مسلمان یہ پوچھتا ہے یا کیا یوں پوچھ کہ یہ ناپاک رسم کتنے قبیح اور شدید گناہوں سخت و شنیع خرابیوں پر مشتمل ہے۔

اولاً یہ دعوت خود ناجائز و بدعت شنیعہ وقبیحہ ہے امام احمد اپنے مسند اور ابن ماجہ سنن میں بہ سند صحیح حضرت جریر بن عبداللہ بجلی رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے راوی۔

کنانعدالاجتماع الیٰ اھل المیت وصنعھم الطعام من النیاحۃ۔

ہم گروہ صحابہ اہل میت کے یہاں جمع ہونے اور ان کے کھانا تیار کرانے کو مردے کی نیاحت سے شمار کرتے تھے جس کی حرمت پر متواتر حدیثیں ناطق امام محقق علی الاطلاق فتح القدیر شرح ہدایہ میں فرماتے ہیں۔ **یکرہ اتخاذ الضیافۃ من الطعام من اھل المیت لانہ شرع فی السرور لافی الشرور وھی بدعۃ مستقبحتہ۔** اہل میت کی طرف سے کھانے کی ضیافت تیار کرنا منع ہے۔ کہ شرع نے ضیافت خوشی میں رکھی ہے نہ کہ غمی میں اور یہ بدعت شنیعہ ہے۔ اسی طرح علامہ شرنبلالی نے ملاقی الفلاح میں فرمایا۔ ولفظ یکرہ الضیافتہ **من اھل المیت لانھا شرعت فی السرور لافی الشرور وھی بدعۃ مستقبحۃ۔** فتاویٰ خلاصہ ۳۔ فتاویٰ سراجیہ ۴، وفتاویٰ تاتارخانیہ اور ظہیریہ سے خزانتہ ۷ المفتین، کتاب الکراہیہ اور تاتارخانیہ سے فتاویٰ ہندیہ میں بالفاظ متقاربہ ہے۔ **والفظ للسراجیتہ لایباح اتخاذالضیافتہ عندثلثتہ ایام فی المصیبتہ اھ**

زادفی الخلاصتہ لان الضیافتہ یتخذ عندالسرور۔ غمی میں یہ تیسرے دن کی دعوت جائز نہیں کہ دعوت تو خوشی میں ہوتی ہے۔ فتاویٰ امام قاضی خان ۹ کتاب الحظر والاباحتہ میں ہے۔ **یکرہ اتخاذالضیافتہ فی ایام المصیبتہ لانھا ایام تاسف فلایلیق بھامایکون للسرور۔** غمی میں ضیافت ممنوع ہے کہ یہ افسوس کے دن ہیں تو جو خوشی میں ہوتا ہے ان کے لائق نہیں۔ تبیین الحقائق ۱۰ امام زیلعی میں ہے۔ لاباس بالجلوس المصیبتہ الی ثلث من غیر ارتکاب محظور من فرش البسط والاطعبتہ من اھل لمیت۔ مصیبت کے لئے تین دن بیٹھنے میں کوئی مضائقہ نہیں جبکہ کسی

امر ممنوع کا ارتکاب نہ کیا جائے جیسے مکلّف فرش بچھانے اور میت والوں کیطرف سے کھانے۔امام بزازی وجیز میں فرماتے ہیں۔یکرہ اتخاذالضیافته فی الیوم الاول والثالث وبعدالاسبوع یعنی میت کے پہلے یا تیسرے دن یا ہفتہ کے بعد جو کھانے تیار کرائے جاتے ہیں ۔سب مکروہ وممنوع ہیں۔

احکام شریعت صفحہ۲۹۲۔۲۹۳

مروجہ ختم شریف پڑھنا بیکار بات؟

(۲) اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی اپنے فتاویٰ میں ارقام فرماتے ہیں کہ کھانا یا دیگر اشیاء سامنے رکھ کر ختم شریف محض پڑھنا بیکار بات ہے ۔عبارت ملاحظہ فرمائیں۔

وقت فاتحہ کھانے کے قاری کے پیش نظر ہونا اگرچہ بیکار بات ہے۔مگر اس سبب سے وصول ثواب یا جواز فاتحہ میں کچھ خلل نہیں۔فتاویٰ رضویہ ج ۴ صفحہ۱۹۴

نماز کے بعد آہستہ ذکر کرنا

اعلیٰ حضرت مولوی احمد رضا خان بریلوی فرماتے ہیں کہ نماز کے بعد درود شریف یا کلمہ شریف یا کوئی اور وظیفہ ہواونچی آواز سے نہ پڑھا جائے بلکہ آہستہ پڑھنا زیادہ افضل ہے۔فتاویٰ ملاحظہ فرمائیں۔

(۱) مسئلہ: ازندی پار بتی علاقہ ریاست گوالیار گوتا بادر ریلوے ڈاکخانہ ندی مذکور مرسلہ سید کرامت علی شاہ محرر منشی محمد امین صاحب ٹھیکیدار ریلوے مذکور ۴ رمضان المبارک ۱۳۲۵ھ

بخدمت فیض درجت جناب مولانا ومرشدنا مولوی احمد رضا خان صاحب دام اقبالہ،السلام علیک واضح رائے شریف ہو کہ بوجہ چند ضروریات کے آپکو تکلیف دیتا ہوں کہ بنظر توجہ بزرگانہ جواب سے معزز فرمایا جاؤں وظیفہ یا درود شریف بآواز بلند پڑھنا درست ہے یا نہیں ان معاملات میں کچھ شبہ ہے اور کچھ دلیل بھی ہوئی ہے لہذا دریافت کی ضرورت ہوئی ہے۔

الجواب: مکرمی السلام علیکم ورحمتہ اللہ وبرکاتہ درود شریف خواہ کوئی وظیفہ بآواز بلند پڑھا جائے جبکہ اس کے باعث کسی نمازی یا سوتے مریض کی ایضا ہو یا ریا آنے کا اندیشہ ہو اور اگر کوئی محذور نہ موجود ہو نہ مظنون تو عند التحقیق کوئی حرج نہیں تاہم خفا افضل ہے۔کمافی الحدیث خیرالذکر الخفی واللہ سبحانہ وتعالیٰ اعلم ۔

فتاویٰ رضویہ ج۳ صفحہ۱۰۶

تمت بالخیر

خاکپائے اہل سنت وجماعت اکابرین علماء دیوبند
سعید احمد قادری عفی عنہ